لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

# مِنهاجُ العَرَبِيَّة

## ٣

### الجُزءُ الثَّالِث


لِلسَّيِّدِ نَبِی الحَيدَرابادِی
أُستاذُ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ بِالجامِعَةِ العُثمانِيَةِ سابِقًا

# خصوصیات

(۱) اس جزء میں مؤنث فعل اور ثلاثی مجرد کے مثال اور اجوف افعال (بجز تثنیہ کے) استعمال کئے گئے ہیں۔

(۲) افعال پر غیر ضروری اعراب قصداً نہیں لگایا گیا ہے تاکہ طلبہ کو عربی عبارت بغیر اعراب کے پڑھنے کی عادت ہو۔

(۳) تقریباً (۷۲) فیصد قرآن مجید کے الفاظ یا ان کے مادے استعمال کئے گئے ہیں، عربی متن اور اردو تمرینوں میں مختلف قرآنی آیتوں کو استعمال کیا گیا ہے جو تقریباً ربع جزء ہیں۔

(۴) سابقہ اجزاء کی طرح جدید الفاظ کے تناسب کا لحاظ رکھا گیا ہے، کسی درس میں ۱۲ سے زیادہ نئے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے

(۵) جمع مذکر و مؤنث سالم کو استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن ایک نئے اور آسان طریقہ پر۔

(۶) نئے الفاظ کی فرہنگ اردو معنوں کے ساتھ دی گئی ہے اسماء میں جو نیا لفظ جمع ہے اس کا واحد بھی بتایا گیا ہے۔ اسی طرح واحد کی جمع بھی اکثر بتائی گئی ہے۔ اور افعال میں ماضی (واحد مذکر غائب) دی گئی ہے۔

(۷) اردو تمرینوں میں جہاں جہاں طلبہ کے لیے ترجمہ کی دشواری محسوس کی گئی وہاں سہولت کے لیے قوسین میں مناسب کلمہ یا صلہ لکھدیا گیا ہے۔

(۸) ماضی اور مضارع کے صیغوں کے باہمی تبادلہ کی تمرینیں بھی دی گئی ہیں۔

# ہدایات برائے اساتذہ

(۱) اس جزء میں خاص اسماء کو عارضی طور پر ساکن کرنے کے بجائے حرکت دے دی گئی ہے۔ لیکن طلبہ کو ایسے اسموں کے اعراب کی طرف سردست متوجہ نہ کیا جائے۔

(۲) جمع مذکر سالم۔ بعض عربی اسماء کی ایک خاص شکل اور اصلی حالت ہوتی ہے، اور وہ ایسی شکل اور حالت پر اس وقت تک رہتے ہیں جب تک کہ کوئی بدلنے والا کلمہ نہ آئے۔ ان میں سے ایک حقیقی مذکر کی جمع ہے (اسم صفت کی نہ کہ جامد کی)، مثلاً کاتب کی جمع کاتبون، مطلوب کی جمع مطلوبون اس جمع کے آخر، وُنَ ہوگا۔ اور یہی شکل کسی مؤثر (عامل) کے آنے تک رہے گی۔ تبدیلی کی صورت میں خواہ وہ کسی موثر سے ہو (زبر دینے والا ہو یا زیر دینے والا) یا ایسے موقف میں ہو جہاں تبدیلی ضروری ہے، جیسے حال، مفعول، تمیز

وغیرہ وںَ ، بدل کریںَ ، ہوجائے گا ، جیسے کاتبونَ سے کاتبینَ ، مطلوبون سے مطلوبینَ
اس امر کا خیال رکھا جائے کہ لڑکے کہیں رجل کی جمع رجلون نہ بنالیں۔ حالات
رفعی ، نصبی یا جری کے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں ۔

(۳) **جمع مکسّر** ۔ جمع مکسّر کے بنانے کا کوئی کلیہ قاعدہ عربی میں نہیں
ہے ۔ جماعت پنجم کے طالب علم کو اس کے پورے اوزان رٹانا مناسب نہیں
اس لیے سرِ دست بہتر ہوگا کہ اساتذہ چند کثیر الاستعمال اوزان ذہن نشین
کرائیں اور وقتاً فوقتاً طلبہ سے الفاظ کی جمع اور واحد پوچھتے رہیں ۔ آئندہ
اجزاء میں جب طلبہ میں ثلاثی اور رُباعی پہچاننے کی کافی صلاحیت پیدا ہو جائیگی
تو جمع مکسّر کے اوزان کو اغلب کلیوں کے تحت بیان کیا جائے گا ۔

(۴) **جمع مؤنث سالم** : کتاب میں کاتب کی جمع کاتبون اور
کاتبۃ کی کاتبات بیان کی گئی ہے اور اس کی مشق بھی کافی کرائی گئی ہے ۔ ایسی
جمع کو طلبہ دیگر اسموں کی طرح حرکات حسبِ موقع خود دے لیں گے ۔ لیکن جب
وہ زبر دینے لگیں تو اس وقت صرف اس قدر کہا جائے کہ ایسی جمع مونث کو
جس کے آخر ات ہو جب کبھی زبر دینے کی صورت آئے تو زیر ہی دیا جائے ۔

(۵) **مؤنث سماعی** کو واضح کیا جائے اور ایسے مونث اسماء کو
زیادہ استعمال کرایا جائے تاکہ کافی مشق ہو ۔

(۶) مثال وادی میں سرِ دست یہ بتایا جائے کہ جس فعل کے شروع

میں واو ہو وہ مضارع معروف میں اکثر گر جاتا ہے جیسے وَجَدَ سے یَجِدُ وغیرہ۔

(۷) اسی طرح اجوف کے متعلق بھی یہ بتایا جائے کہ جس تین حرفی فعل کے بیچ میں و یا ی ہو ان کے صیغے اصلی شکل میں نہیں رہتے بلکہ ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے، اور ان کے ماضی اور مضارع کے صیغے بصورت و قَالَ یقولُ اور بصورت ی، بَاعَ، یَبِیعُ کے وزن پر آتے ہیں گویا یہ درمیان میں "واو ری" رکھنے والے افعال کے سانچے ہیں ان میں اس قسم کے افعال ڈھال لیئے جائیں۔

(۸) اجوف افعال کے امر و نہی میں یہ بتایا جائے کہ مضارع کے صیغوں مثلاً تقُولُ اور تَبِیعُ سے علامت مضارع نکالتے ہی امر قُولُ اور بِیعُ ہو جائے گا۔ چونکہ لفظ پڑھا جا سکتا ہے، اس لیے ہمزہ کی ضرورت نہیں۔ اب چونکہ عربی زبان میں دو ساکن نہیں رہ سکتے اس لیے ایک گر جائے گا چاہے وہ "و" ہو یا "ی"، جو کمزور ہیں یا دوسرے لفظوں میں حروف علت ہیں۔ اس طرح قُل اور بِع امر میں اور لَا تَقُل، لَا تَبِعْ نہی میں کہیں گے حکم دینے میں چونکہ آواز کا دباؤ آخری حرف پر ہی رہتا ہے اس لیے وہ فطرۃً ساکن ہی ہوگا اس طرف توجہ دلانے کی چنداں ضرورت نہیں۔

(۹) مناسب ہوگا کہ ابھی سے طلبہ کو پیش اور واو، زیر اور الف، زیر

اور یا کی یا [illegible] حرکتوں سے مانوس کرایا جائے یعنی یہ بتایا جائے کہ پیش، زبر اور زیر کو کھینچ [illegible] پڑھنے سے واؤ، الف اور یا علی الترتیب پیدا ہو جاتے ہیں ۔

(۱۰) آخر کے ساکن حرفوں کو دوسرے کلمہ سے ملانے کے لیے زیر لگانے کے اصول کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جائے اور ایسے عارضی زیر والے حرفوں کی حرکت کے متعلق اساتذہ طلبہ سے پوچھتے رہیں ۔

(۱۱) اس منادیٰ معرفہ کے متعلق جس پر 'ال' نہ ہو کہا جائے کہ اس پر ایک ہی پیش آتا ہے ۔ تنوین نہیں آتی ۔

(۱۲) کون ۔ اس فعل کو بلا اظہار خبر استعمال کیا گیا ہے اور وہ بھی کتاب کے آخری درسوں میں ۔ مقصد یہ ہے کہ پہلے اس فعل کے صیغے ذہن نشین ہو جائیں اور پھر اس کا اثر (عمل) بتایا جائے، دونوں کو ساتھ ساتھ بتانا مناسب نہیں ۔

(۱۳) تمرینوں میں لفظ 'بعض' کے لیے اگر طلبہ اردو اور انگریزی کی طرح فعل جمع لکھیں تو اساتذہ اس کی تغلیط نہ کریں ۔ بعض کا مفہوم جمع کا ہے ۔ اگرچہ عربی میں اس کے لیے اکثر فعل واحد استعمال ہوتا ہے ۔

(۱۴) بعض کثیر الاستعمال فعل ایسے ہیں جو صلات کے لحاظ سے مبتدیوں کے لیے مشکل ہیں مثلاً سأل، ظلم، رحِم، صَحِب، شَهِدَ، حسد، وغیرہ جو عموماً بغیر صلات کے آتے ہیں ۔ فعل حِذر، کا صلہ فطرۃً طلبہ 'مِنْ'،

استعمال کریں گے تو اس کی تنقیہ کی جائے وہ غلط نہیں ہے بلکہ اسی میں ان کی سہولت ہے اور قال، تشغل ... خصوص صلات

ل، ب، عن، یا فی ہیں۔ ان کے متعلق ... اور ان کو استعمال کراتے رہیں خصوصاً فعل ... کے متعلق جو ... استعمال ہوتا ہے۔

(۱۵) اساتذہ ... (سردست) ... گریز کریں، طلبہ کا معیار بلند ہونے کے بعد بہت جلد تمام اصطلاحات لغوی تحلیل کے ذریعہ باسانی سمجھائی جا سکتی ہیں۔

(۱۶) اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس جزء کے معینہ و مستعمل قواعد کی حد تک ہی تعلیم دیں، مزید قواعد بتانے کی تکلیف گوارا نہ کریں، وہ تمام قواعد جو پڑھنے اور لکھنے کے لیے ضروری ہیں بتدریج مناسب وقت پر سکھائے جائیں گے۔ عجلت مناسب نہیں۔

(۱۷) کتاب کے آخر میں ... دی گئی ہے جو ان قواعد پر مشتمل ہے جو اس کتاب میں استعمال ہوئے ہیں ... ب دینا آئے اور اس طرح قواعد ... کے ذہن نشین ہو جائیں ... روزمرہ بول چال کے ساتھ ساتھ اخلاق و آداب ... حافظ ...

(۱۸) امثال (خصوصاً مختصر) اور منتخب اخلاقی و قومی اشعار ... دلائے جائیں۔

(۱۹) یہ بتایا جائے کہ وقت [illegible] کے معنیٰ والے کلموں کو اگر وہ فعل [illegible] کے ساتھ [illegible] سے پہلے کوئی زیر دینے والا کلمہ نہ ہو، زبر دیا جائے گا۔ [illegible] قرآن حسبنا امتحانٌ [illegible] سفرةٌ غداً وغیرہ۔

(۲۰) عربی املا بھی ہفتہ میں ایک مرتبہ لکھایا جائے۔ فہرست الفاظ کے آخر میں مخصوص صلات کے فعل لکھدیئے گئے ہیں۔

(۲۱) جماعت میں ہر ایک طالب علم سے تھوڑا تھوڑا سبق پڑھایا جائے اور ہر سبق کو دو روز میں ختم کرایا جائے اور اردو ترجمہ بطور ہوم ورک دیا جائے اگر طلبہ غلطیاں کریں تو انہیں کلاس میں سمجھایا جائے۔

نوٹ: لسان العربیہ کے اجزاء کے ہر ایڈیشن میں مناسب ترمیم کی جاتی ہے تاکہ وہ ہر حیثیت سے مکمل رہیں۔ خصوصاً ترجمہ میں معاشرہ صالحہ اور مذہبی امور کا کافی لحاظ کیا جاتا ہے۔ صاحب استطاعت قارئین نئی کتاب خرید سکتے ہیں اور غیر مستطیع پرانی کتاب میں خود ترمیم کر سکتے ہیں۔ ترمیم زیادہ ترجمہ [illegible]۔

درس ٣



# هذه حجرة الدرس

الاستاذُ جلسَ فيهَا على الكرسيِّ، و التلاميذ جلسوا على المقاعدِ، فيها سبّورةٌ يكتُبُ عليها الاستاذ بالطّباشير عند الضّرورة و التلاميذ ينظرون اليها

الاستاذ امر العريف بقراءة الدّرس فنهض العريف وقرأ الدرس الجديد و هو واقفٌ.

رثمّ سأله) الاستاذ: اَفَهِمتَ الدرس ؟

العريف: نعم فهِمتَ ياسيّدى !

سأل التلاميذ الاستاذ: أفهمتم الدرسَ ايضًا؟

التلاميذ: نعم، فهمنا جيدا۔

الاستاذ: اتحفظونه؟ التلاميذ نعم: نحفظه (ان شاء الله)

و فى اثناءِ الدرس ضَحِك تلميذٌ فغضِب الاستاذ عليه و سأله لماذا ضحِكت؟ الا تعلم انَّ هذه حجرة الدرس؟ فاخرج منها الان ثم نَصح جميع التلاميذ ايُّها التلاميذ! هذه حجرة الدرس فاجْلِسوا فيهَا بالادب و اسكتُوا و لا تضحكوا و احْذروا المحادثةَ والا فَاعلموا انّى اغضِب عليكم۔ الاتعلمون انّ الادب زينةُ المرءِ؟

**اسئلة:** اين السبّورة؟ مالونها؟ من يكتب عليها؟ اين جلس الاستاذ و التلاميذ؟ من قرأ الدرس؟ أفهِم التلاميذُ الدرس؟ لماذا غضِب الاستاذ؟ لِماذا نصح؟

أُضحكُ التلميذ في الصف؟ ماهي زينة المرء؟ أُضحك في أثناء الدرس؟

أتسكت عند الدرس؟ أتضحك في الصلوة؟

**ترجمہ کرو:** بورڈ کا رنگ کالا ہے ۔ وہ استاذ کے پیچھے ہے ۔ وہ اس پر چاک سے لکھتے ہیں ۔ جماعت میں نظام الاوقات لٹکا ہوا ہے ۔ لڑکو سبق کے وقت خاموش رہو ورنہ جان لو کہ استاد تم پر غصہ ہوں گے ۔ استاد تم کو نصیحت کرتے ہیں ۔ نصیحت سنو اور اس پر عمل کرو ۔ اس میں تمہارے لیے (بہت) بھلائی ہے ۔ ہوم ورک ہر روز کرو (كَتَب)، (محنتی) لڑکا سُست لڑکے سے بہتر (اَحسَن) ہے ۔ نماز میں مت ہنسو ۔ نماز مسلم کی علامت ہے ، اس کے بغیر اسلام کا تصور محال ہے ۔ ہم نے دین کا مغز چھوڑ دیا اور اس کا پوست لے لیا ۔ ہم میں دینداری (ديانة) نہیں ہے ۔ کیا زندگی (حياة) کا مقصد (لذیذ) غذا اور (قیمتی) لباس ہے ؟ کیا مال ، حکومت اور علم کسی کو موت سے بچاتے ہیں ؟

تمرین (۱) اقرأْ باسْم ربك، أُذكر ربك في نفسك كُلٌّ من عند ربّنا ، له كل شئ، اِنَّ اللّٰه رَبّي و رَبُّكُم فاعْبُدُوهُ ، ليس كمِثْله شئ، و هو السميع البصير، الحقّ مِن ربك ، انَّ وعد اللّٰهِ حقّ، لي عملي ولكم عملكم

واللّه اَعْلَمُ اِن اللّه عنده اجرٌ عظيمٌ، فعند اللّه ثواب الدنيا و الاخرة، لِمَن الملكُ اليوم؟ لِلّهِ الواحد القهار لله ملك السموات و الارض أاله مع اللّه؟ يغفر الله لكم، اليس هذا بالحق؟

تمرين (٢) الحمد لله انه خلقنا فى بيت مسلم، ديننا اسلام وهو خير دين عندنا فى العالم ولكن لايثبت هذا من احوالنا لاننا تركنا لبه واخذنا قشره- اكثرنا لايعلمون احكامه وما فى اعمالهم خلوص- ينصحون الناس ولكن لا يعملون بانفسهم فلهذا ما فى نصحهم من اثر- يطلبون الشهر و العزة بين الناس- ظاهرهم جميل و باطنهم قبيح- ما فيهم حب بدينهم ولا بنبيهم، جدهم و جهدهم للمال- مقصدهم طعام لذيذ ولباس جميل يعلمون ان الموت حق ولكن لايذكرونه ولايحذرون الذنوب، وهم فى غفلة عن الاخرة- وان الاخرة هى دارالقرار- اعلموا يا اخوانى ان الموت لايترك احدا لانبيا ولا ملكا ولا غنيا، لافقيرا- فلامال ينفع و لا جلال يمنع- فاذكروا ذاك اليوم واتركوا الفخر بالمال والكبر بالجلال

درس ۲

# (ماضی مؤنث غائب)

نَهَضَتْ ذهبت نصحت كتبت عبدت

نَهَضْنَ ذهبنَ نصحنَ كَتَبْنَ عبدن

سعيدة نهضت من النوم صباحا وعبدت الله وذهبت الى المطبخ وطبخت الطعام و بناتها ايضا نهضن معها وعبدن الله وقرأن القرآن وحفظن الدروس ثم عملن مع امهن وبعد الفطور لبسن ثيابا نظيفة لا فاخرة وذهبن الى المدرسة فى عربتها، ودخلن الصف وجلسن فيه بادب وما نظرت واحدة منهن حين الدرس يمينا ولا شمالا ومعلمتهن مدحتهن فانهن كتبن فروض المدرسة بصحة وفرحت بعملهن، فيهن حياء والحياء من الايمان. وماسألن

والدهن لباسا فاخرا او غذاء لذيذا و ما لبسن قط لباسا ضيقا رقيقا و ما رغبن الى السنيما و ما تركن الادب فى حال من الاحوال فما غضبت عليهن امهن قط بل فرحت دائما، و كل واحد فى البيت و فى المدرسة مسرور بخُلقهن فعلى هٰؤلاء البنات رحمة الله اِنه جعلهن من البنات الطيبات۔

**اسئلة:** متىٰ نهضت الام؟ ماذا فعلت فى المطبخ؟ متىٰ نهضتِ البنات؟ هل عبدن الله؟ كيف خلقهن؟ هل فيهن حياء؟ اغضبت عليهن الام؟ اغضبت عليهن المعلمة؟ اهن طيبات؟ ايفرح اخوانهن بخلقهن؟ اطبخن الطعام مع امهن؟ ارغبن الى السنيما؟ ارغبن الى لباس جميل؟ افيهن ديانة؟ هل الصلوٰة علامة المسلم؟

**ترجمہ کرو:** (١) لکھی، پڑھی، سمجھی، یاد کی، پکائی، پی، تعریف کی، شکر کی، عیادت کی، پہنی، اٹھی، لی، گئی، نہ غصہ ہوئی، نہ ظلم کی، نہ ماری، نہ کھیلی، نہ ہنسی، نہ سوئی، نہ غفلت کی۔

(۲) رشیدہ نیند سے اٹھی اور اللہ کی عبادت کی، باورچی خانہ میں کس عورت نے کھانا پکایا؟ ان لڑکیوں پر اللہ کی رحمت ہے وہ کبھی بے اجازت گھر سے نہیں نکلیں، انجیر کس لڑکی نے توڑے؟ اس کی بہنوں نے انار اور سنترے اجازت سے توڑے، چاول گوشت اور گھی سے لڑکی نے کھانا تیار کیا (صَنَعَ)۔ یہ بالائی بڑی مزیدار ہے، مسکہ سے گھی بناؤ اور کھاؤ۔ لوگو! (صاف ستھرے) کپڑے پہنو (قیمتی) کپڑوں کی خواہش نہ کرو۔ کسی حال میں ادب نہ چھوڑو۔ سینما سے بچو کیوں کہ اس کا گناہ اس کے نفع سے بڑا ہے۔

(۳) جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی:-

سألتم، طبخت، تطبخ، تعبدون، حذروا، حذرت، يحذرون، سكنوا، نصرنا، زرعتم، نصنع، حصدت، تحلبون، شهدنا، جعلت، تلبس، يهزمون، قطفوا، تأذنون، غسلت، نزلوا، نَبَتَت، اسكت،

درس

## (ماضی مؤنث حاضر)

قَرَأْتِ صَنَعتِ نَـذَرتِ عَرَفتِ طَبخَتِ
قَرَأْتُنَّ صَنَعتن نَذِرتن عَرَفتن طَبَختن

جميلةٌ بنت مجتهدة۔ هى عرفت صنع لدام من الادام فى مدرستها ثم صنعته يوما بِنَفْسِها فى البيت فسالتها عمتها :۔ ماذا صنعتِ يا جميلةُ ؟

جميلة:۔ صنعتُ يا عمتى اداما جديدا۔

العمة:۔ مِمّن عرفت ذلك الادام؟ عرفتُ من معلّمتى

العمة:۔ مع مَن صنعته الآن؟ ج: صنعته انا بنفسى.

العمة:۔ من اى الاشياء صنعت ؟

ج صنعته من اللحم و البيض و الخضروات و السمن

**العمة** ممن اخذتِ جميع الخضروات؟

ج اخذتها من خضّار۔

**العمة** اين اخواتك ج: هن فى تلك الحجرة

**العمة** اما عرفتُنّ شيئا فى التربية المنزلية ايتها البنات!

**البنات** عرفنا ولكن ما صنعنا ذلك الادام الى الآن۔

**العمة** افى اعمال البيت نقيصة ؟

**البنات** لا۔ ما فيها نقيصة بل عزة و مدحٌ۔

**العمة** اقرأتن كتابا فى اللسان العربىّ؟

**البنات** نعم، قرأنا كتابا اسمه منهاج العربية۔

**العمة** انا مسرورة بكُنّ، إنكن، رغبتن فى لسان القرآن والقرآن كلام الله، ممّن مِن مَن۔

# اسئلة ١٨

ماذا فعلت جميلة فی البیت؟ من سالها عن الادام؟ من ای شئ صست الادام؟ هل هی جیدة فی التربیة المنزلیة ابن اخواتها؟ هل عملن معها؟ اقرأن کتابا فی العربی؟ هل رغبن فی لسان القرآن؟ هل القرآن کلام الله؟ ممن اخذت جمیلة جمیع الخضروات؟

**ترجمہ کرو:** (۱) تو کس کے ساتھ گئی؟ کس کے پاس بیٹھی؟ تم کس کے پیچھے گئیں؟ وہ کس کے آگے گئیں؟ تم نے کس کے بعد پڑھا؟ تم نے کس سے لیا؟ وہ کس پر ہنسیں؟ کس کی کتاب پر تم نے لکھا؟ کس کی کاپی تم نے لی۔

(۲) کونسی لڑکیاں اچھی ہیں؟ کون سے لڑکے چھوٹے ہیں؟ کون سے مدرسے بڑے ہیں؟ کون سی کتابیں مفید ہیں؟ کون سے گھر خوبصورت ہیں؟ کون سے باغوں میں پھل اور پھول ہیں؟

(۳) ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہو گئی۔ چچی نے جمیلہ سے پوچھا۔ تونے کون سا سالن پکایا؟ انڈوں کا سالن کونسی لڑکیوں نے پکایا؟

ج صنعته من اللحم والبيض والخضروات والسمن

العمة ممن اخذتِ جميع الخضروات؟

ج اخذتها من خَضّارٍ۔

العمة اين اخواتك ج : هن فى تلك الحجرة

العمة اما عرفتُنّ شيئا فى التربية المنزلية ايتها البنات!

البنات عرفنا ولكن ما صنعنا ذلك الادام الى الآن۔

العمة افى اعمال البيت نقيصة ؟

البنات لا۔ ما فيها نقيصة بل عزة و مدحٌ۔

العمة اقرأتن كتابا فى اللسان العربىّ؟

البنات نعم، قرأنا كتابا اسمه منهاج العربية۔

العمة انا مسرورة بكُنّ، انكن، رغبتن فى لسان القرآن والقرآن كلام الله، ممّن، من من۔

# اسئلة ۱۸

ماذا فعلت جميلة فی البیت؟ من سالها عن الادام؟ من ای شئ صستِ الادام؟ هل هی جیدة فی التربیة المنزلیة ابن اخواتها؟ هل عملن معها؟ اقرأن کتابا فی العربی؟ هل رغبن فی لسان القرآن؟ هل القرآن کلام الله؟ مِمن اخذت جمیلة جمیع الخضروات؟

**ترجمہ کرو:** (۱) تو کس کے ساتھ گئی؟ کس کے پاس بیٹھی؟ تم کس کے پیچھے گئیں؟ وہ کس کے آگے گئیں؟ تم نے کس کے بعد پڑھا؟ تم نے کس سے لیا؟ وہ کس پر ہنسیں؟ کس کی کتاب پر تم نے لکھا؟ کس کی کاپی تم نے لی۔

(۲) کونسی لڑکیاں اچھی ہیں؟ کون سے لڑکے چھوٹے ہیں؟ کون سے مدرسے بڑے ہیں؟ کون سی کتابیں مفید ہیں؟ کون سے گھر خوبصورت ہیں؟ کون سے باغوں میں پھل اور پھول ہیں؟

(۳) ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہو گئی۔ چچی نے جمیلہ سے پوچھا۔ تو نے کون سا سالن پکایا؟ انڈوں کا سالن کونسی لڑکیوں نے پکایا؟

الدرس ففتحت العربية الكتاب وقرأت الدرس بصوت جهير، وجميع التلميذات سمعن بعناية وما نظرن يمينا ولا شمالا۔

**المعلّمة** (سألت بنتا صغيرة) **افهمت الدرس يا عابدةُ ؟**

**عابدةُ:** **فهمت يا سيدتى جيداً۔**

**المعلّمة** (سألت جميع البنات) **اسمعتن** الدرس و فهمتن ؟

**التلميذات** نعم: سمعنا و فهمنا جيدا جدا۔

**المعلّمة** انا مسرورة بعملكُنَّ ، انكنّ كتبتن فروض المدرسة بصحةٍ وفهمتن الدرس الجديد جيدا

**اسئلة** كيف ثياب البنات ؟ هل عند المعلّمة سجل الحض كيف قرأتِ العربية الدرس؟ من سأل عابدة ؟ هل لك اخوات ؟ اقرأن كتابا فى العربى؟ انيهن حياءٌ؟ ايتها البنات اعلمتن ان الهيئة خيبة؟ اطبخن الطعام مع أمّكنّ؟

هل عندكن بقرة؟ احلبتن اللبن تارةً؟ هل صنعتن الزبدة من اللبن تارةً؟ هل الحياء خير خصلةٍ؟

## ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھو:

اَنتِ (طبخ) انتن (سأل) هُنّ (زرع) انتن (حصد) هی (نصر) انتِ (فتح) انتم (قطف) هی (مشط) هُنّ (لبس) انتِ (اذن) انتِ (عرف) انتن (صنع) هنّ (جعل) هی (حفظ) هو (ترك) هم (ترك) انا (فتح) نحن (ضرب)

## ترجمہ کرو:

(۱) تو پوچھی، تم پوچھیں، تو کنگھی کی، تم کنگھی کیں، تو پہچانی۔ تم پہچانی تم خاموش رہیں، تو خاموش رہی، تم مدد کیں، تو مدد کی، تم پکائیں، کھولی، تو کھولی، ماری، تو ماری، لی، تو لی، پکائیں، تم پکائیں، عبادت کیں، تم عبادت کیں، تو پکائی۔

(۲) گرما کی تعطیل میں میری والدہ اور بہنیں بنگلور گئیں۔ معلمہ نے رجسٹر میں تمہارا نام کس کے پہلے لکھا؟ تم کس کے ساتھ مدرسہ میں

داخل ہوئیں ؟ میرے جوتے کہاں ہیں ؟ کیا کسی نے پہن لیے ؟ رشیدہ
نے (صاف ستھرے) کپڑے پہنے ، بالوں میں کنگھی کی اور مدرسے گئی۔
کیا لڑکے بھی اپنے بالوں میں کنگھی کرتے ہیں ؟ سردی کے موسم میں
(پتلے) کپڑے نہ پہنو ۔ کیا تم نے کبھی وطن کا ترانہ (بلند) آواز سے پڑھا ؟
عابدہ (مسلم) لڑکی ہے ، اس کے نزدیک نماز کے لیے بڑی اہمیت
ہے ۔ کیونکہ وہ مسلم کی علامت ہے ۔ کیا اس کی بہنوں نے بھی نماز
کی اہمیت کو سمجھ لیا ؟ عابدہ تنگ اور پتلا لباس نہیں پہنتی ۔ یہ
بے حیائی ہے ۔

درس ۵

## (اسم مذکر جس کے آخر و . ن ہے)

صَدَقَ؛ صادِقٌ، صادِقُونَ، اَمَرَ؛ اٰمِرٌ، اٰمِرُونَ، نَجَحَ؛ نَاجِحٌ، ناجِحُون، خَدَمَ، خادِمٌ، خادمون، عابدون راکعون، ساجدون، ذاکرون، صالحون، مجتھدون؛ مؤدّبون، محبوبون، مسرورون، مذمومون۔

الظالمون الذاکرون الکاذبون

من الظالمین للذاکرِینَ علی الکاذبین

الصادقون الغافرونَ العاملون

مع الصادقین خیر الغافرینَ اجرُ العاملینَ

المجتھدون ناجحون، والناجحون محبوبون، فھم

يخدِمون اُمَّهم و والدهم و ينهضون من النوم صباحا للصّلٰوة، فانهم يعلمون اَنَّ الصلٰوةَ خير من النوم فلا يكسلون عنها ابداً، فَهُمُ الراكعون الساجدون الآمرون بالمعروف، لايخرُج من لسانهم كلمة فاحشة اَعمامُهم و اخوالهم بهم مسرورون فَلَهم منهم دعاءٌ و لهم فى الدنيا حَسَنَةٌ وفى الآخرة حَسَنَةٌ وهم صالحون يصحبون الصالحين و يحذَرون المفسِدينَ فَاِنَّ المفسدين مذمومون فاولٰئك هم الخاسرون ولهم فى الدنيا خِزىٌ۔ اِعلموا ايها الاولاد! ان الانسان يحصد كما يزرع

**قوسین کے الفاظ ملا کر پڑھو اور لکھو:**

من (الشاکرون)، فی (الساجدون)، بِ (غائبون)

مع (الصابرون)، اوّل (العابدون)، اِنّ (الظالمون)

اُنصُروا (المظلمون)، اِنَّ (الکافرون)، ب (المؤمنون)

خیر (الحاکمون)، ارحم (الراحمون)، ل (المومنون)

عمل (المفسدون)، رب (العالمون)، فی (العابدون)

اتحاد (المسلمون)، مع (الصادقون)، من (الخاسرون)

مدحتُ (المجتهدون) لا ترحموا (الظالمون) ننصر (المسلمون)

**ترجمہ کرو:** (ا) اللہ کی لعنت جھوٹوں پر ہے، ظالموں کے لیے (بڑا) عذاب ہے، اور وہ آخرت سے غافل ہیں، سب ہماری طرف رجوع ہونے والے ہیں، رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ پس کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور مجھ کو (ظالم) لوگوں کے ساتھ مت کر دے۔

(ب) کامیابی اچھوں کے لیے ہے، وہ (نیک) لڑکے ہیں، نیکوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ ہر چیز خلوص سے کرو کیونکہ مخلص محبوب ہیں؟ سستی کرنے والوں کے لیے ناکامی اور دنیا میں رسوائی ہے، وہ ہر وقت نقصان اٹھانے والوں میں ہیں۔ قومیت کو نہ پوجو جیسا کہ آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ تم اللہ کے بندے ہو نہ کہ قومیت کے (بندے) اسلام میں وطنیت یا قومیت نہیں ہے تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

درس ٦

## مضارع مؤنث غائب

تنهض ، ينهضن ، تلبس ، يلبسن ، تخرج ، يخرجن ،

تسهر، يسهرن ، تشهد ، يشهدن ، تستر، يسترن ،

رشيدة تنهض من النوم صباحا وتعبد الله ثم تقرأ

القرآن فان قراءة القرآن كل صباح بركة وبعد الفطور

تلبس لباسا نظيفا ساذجا يستر جسمها وتحذر لباسا رقيقا ضيقا

وتذهب الى المدرسة فى العربة وتقرأ هناك كتبا فى

العربى والانكليزى وتلعب العابا رياضية ولاتشهد دار

الخيالة فان ظاهرها جميل وباطنها قبيح ، اثمها اكبر

من نفعها وتخدم امها ووالدها نكل واحد يمدحها

من صاحباتها بنات يرقدن الى طلوع الشمس لانهن

يَشهَدن السنيما و يسهرن الليلَ و لايرغبن الى الصلوة
و لا إلى اعمال البيتِ ويلبسن ثيابا رقيقة لاتستر
اجسامهن بل يقرأن الكتب الانكليزية كثيرا ويفخرن
بها لايقرأن القرآن و لايذكرن الله ورسولَه فهن يجِدن
فى اللسان الانكليزى و ما قرأن شيئا فى اللسان العربي
وهن يعلمن ان العربي لسان القرآنِ و القرآن هداية
للمسلمين۔

**اسئلة:** متى تنهض رشيدة؟ أترقد الى طلوع الشمس؟
اتقرأ كتبا فى العربي؟ أتطبخ مع امها؟ اتشهد السنيما؟
اتستر ثيابها جسمها؟ اى لباس تلبس رشيدة؟ اتعلمها
المعلمات؟ اتقرأ افتك كتب العربي؟ اتطبخ الطعام؟
اتقرأ المسلمات كتبا عربية؟ ايرغبن الى اللسان الانكليزى
ايسهرن الليل؟ اتسهر البنات للدين؟

# ترجمہ کرو

یہ لڑکی (نئے) طریقے پر عربی پڑھتی ہے۔ (نیک) لڑکی بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھتی ہے۔ نماز کبھی نہیں چھوڑتی۔ کیا (مسلم) لڑکیاں مدرسے کو بغیر گاڑی کے جاتی ہیں؟ (اچھی) لڑکیاں اپنے جسم کو چھپاتی ہیں۔ وہ پتلے اور تنگ لباس نہیں پہنتیں۔ ان کی خالائیں اور چچیاں ان سے خوش ہوتی ہیں۔ سعیدہ صبح نماز کے بعد قرآن پڑھتی ہے۔ ہر کام خلوص سے کرو اور ریاء (دکھاوے) سے بچو۔ ریاء بدترین چیز ہے۔ اس سے تمام اعمال رائیگاں (حَبِط) جاتے ہیں۔ ہمارا ہر کام ریاء ہے۔ اس وجہ سے کوئی وعظ فائدہ دیتا ہے اور نہ کوئی دینی جلسے فائدہ دیتے ہیں۔

## درس ٧

تَفعلينَ، تغسلين، تخبزين، تَهلئينَ، تكنسين، تعجنين

تَفعُلْنَ، تَغسِلْنَ، تَخبزن، تهلأْن، تَكنُسْنَ، تَعجِنّ

---

فريدةُ تسألُ خادمتها عن الفطورِ وهي مشغولةٌ بالطبخ:

فريدة: ماذا تَفعلينَ؟ الخادم: اعجنُ الدقيق يا سيّدتي؟

فريدة: متى تخبِزينَ؟ سيّدكِ يذهب اليومَ صباحا الى الدِيوان

الخادم: اَتحسبين ياسيدتي انى جالسةٌ بغيرِ شُغلٍ؟

فريدة: متى تغسلين الاواني؟ خ: قد غسلتُها يا سيدتي؟

فريدة: متى تَهلئين الجرّةَ بالماء؟ خ: ملاتُها آنِفا؟

فريدة: اَكنَسْتِ غُرفَةَ الاَكلِ؟

خ: لا: ماكنستُها ثم سألت فريدة جميع البنات عن اشغالِهِنّ

الامّ: ماذا تَفعَلن الآن؟

البنات:۔ نقرأ الدروسَ ونكتب فروض المدرسة ۔

الام:۔ اتقرأن الدرس العربي كلَّ يوم؟

البنات:۔ نعم: نقرأ كلَ يوم ۔

الام:۔ اتحسبُن اَنّ العربيّ صعبٌ ؟

البنات:۔ لا: انه ليس كذالك: بل الناس جعلوهُ صعبًا ۔

اسئلة:۔ این تسکنین ایتها البنت؟ أعجنت الدقيق تارة؟ اَخبزتِ؟ أملاتِ جرّة الماء؟ من سأل الخادمة عن الفطور؟ من عجن الدقيق وخبز؟ ايتها البنات! أتخبزن؟ أتغسِلن الاواني؟ اَتكنُسن البيت؟ اتركتنّ الصلوة تارة؟ ايترك المسلم صلوةً؟ اَفي تركِها عذاب؟ ماذا تفعل الخادمة؟

## ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:

سترت، تمشط، تمشُطن، تخبزن، يملان، تعجِنُ، عجنتن خبزن، ملاتنّ، كنستن، عصبت، غسلت، تسهرين، صدقت

## يعبدن، كذبتِ، مصدتن، فهمن، سألتن، صدقتِ۔

### ترجمہ کرو

پڑھتی ہے، پڑھتی ہیں۔ لکھتی ہے، لکھتی ہیں۔ پکاتی ہے۔ پکاتی ہیں۔ کھیلے گی۔ کھیلیں گی۔ نکلے گی۔ نکلیں گی۔ تو عبادت کرتی ہے۔ تم عبادت کرتی ہو۔ تم کنگھی کرتی ہو۔ تو کنگھی کرتی ہے۔ تو خدمت کرتی ہے۔ تم خدمت کرو گی۔ سنتی ہے۔ سنتی ہیں۔

اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی (حَذِرَ)؟ تو کس مدرسہ میں پڑھتی ہے؟ کیا تو قرآن (بلند) آواز سے پڑھتی ہے؟

اے لڑکیو! کیا تم اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہو؟ کیا تم (سادہ اسلامی) لباس پہنتی ہو؟ کیا تم مساکین کی مدد کرتی ہو؟

اے بہنو! تم سینما کے لیے جاتی ہو، لیکن (کسی اچھے) کام کے لیے نہیں جاتیں۔ کیا تم نہیں جانتیں کہ سینما کی برائی اس کی بھلائی سے زیادہ ہے؟

٨٣ د ب



# لُعبةُ الغُمَّيضةِ

فى ليلة مقمرة بعد الفراغ من الصلوة وفروض المدرسة سكينة جمعت عدة صاحبات لها فضربن قرعة بينهن وجعلن سعيدة لصة وعصبن عينها بمنديل وتركنها وهى وحيدة وبعدن عنها وهن حولها فى دائرة يضحكن وهى تذهب وراءهن بجد: تارة يمينا وتارة شمالا، و بعد قليل، نجحت سعيدة فى القبض على واحدة منهن

فسألتها البناتُ: اتعرفين ياسعيدةُ؟ من هذه؟ نعرفتها سعيدةُ وذكرتِ اسمَها، أنها رشيدةُ فسالتهن: الا ترفعن عنّ المنديلَ و تجعلن هذه البنت مقامي؟ فرفعتِ البنات عنها منديلها وجعلن رشيدة لصّة مقامها وجلسن قليلا لِانّهنّ تعبن جداً ثم اخذن فى اللعب من جديد۔

اسئلة:۔ فى اى ليلة لعبت البنات؟ اى لعبة لعبن؟ ماذا فعلن اوّلا؟ من جعلنها لصّةً؟ باىّ شئ عصبن عينها كيف ذهبت وراءهنّ؟ على من قبضت؟ هل تعبت البنات؟ لماذا رفعن المنديل عن سعيدة؟ لماذا جلسن قليلا؟ افرغن عن الصلوة؟ اتلعب جميع البنات فى الليلة المقمرة؟

**ترجمہ کرو:** لڑکیاں چاندنی رات میں کھیلتی ہیں۔ حمیدہ نے لڑکیوں کو کیوں جمع کیا؟ وہ قرعہ ڈالیں گی، اور ایک لڑکی کو چور بنائیں گی، شریفہ!

کیا تو کبھی آنکھ مچولی کھیلتی ہے ؟ کیا تو کھیل کے لیے رات میں جاگتی ہے ؟ کونسی لڑکیاں پڑھنے کے لیے جاگتی ہیں ؟ لڑکیو! کیا تم کام سے تھک گئیں ؟ (محنتی) لڑکی کبھی نہیں تھکتی ۔ لڑکیو ! تم کب سعیدہ کی آنکھ سے پٹی نکالو گی (رَفَعَ) اور کھیل کب شروع کرو گی ؟ کئی لڑکیاں کھیل کے لیے بیٹھی ہیں (قد جلس) ہوم ورک کرلی ہیں اور نماز سے فارغ ہو گئی ہیں ۔ وہ کھیلتی ہیں لیکن کبھی اللہ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتیں ۔

قوسین دور کرو اور ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب صیغے لکھو اور ترجمہ کرو ۔

هم (سكت)، انت (رعب)، انا (تعب)، نحن (جمع)

هى (عصب)، هن (رفع)، انا (لبس) انتن (عجن)

هى (نصر) انت (كنس)، هم (ملأ)، انتم (حذر)، انتِ

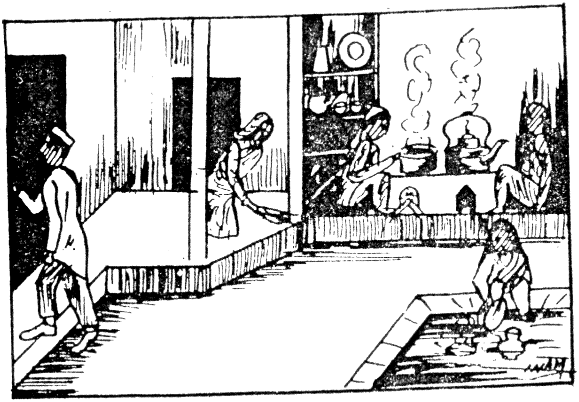
(مشط) انا (مدح) انت (نعس) هنّ (فتح) انتنّ

(طبخ)، هى (سهر) هم (جعل)، انتنّ (نصدم)،

درس ٩

(ماضی و مضارع مؤنث مخلوط)

# أُسْرَةٌ مِسْكِيْنَةٌ



نهضتِ الامّ و بناتُها من النوم و بعد صلوة الفجر اخذن
فى العمل فالآن واحدةٌ منهنّ تكنس واُخرٰى تغسل
الصحاف والقدور والمَلاعِق و البنت الكبيرة تطبخ
مع امها وقد خرج والدهن الى السوق و يرجع عن

قريب، باللحم والخضروات ـ



الام تفرح ببناتها، فانهنّ يخدمنها كثيرا وما رغبن قطُّ

فى طعام لذيذ أو لباس فاخر، اعمامهن ولخوالهن

يفرحون باعمالهن، وما غضبوا عليهن قطُّ، هؤلآء

البنات مادخلن فى مدرسة لان والدهن رجل مسكين

لايقدر على اجرة العربة ولا على اجرة المدرسة فهنّ

يقرأن ويكتبن فى بيتهن ويفعلن كما يأمرهنّ

اكابرهن و يعلمن ان السعادة و الفوز فى طاعة الله و رسوله و فى العمل بنصائح الاكابر، هذه اُسرةٌ مسكينة راضية عن نصيبها و شاكرة عليه و رجال الاسرة يعملون بمشقّةٍ طولَ النهار و يرقدون فى الليل بامن و سلام، لايعرفون المكر و الخداع و لايحسدون احدا فلِلّه يشكرون و بنعمته لايكفرون۔

**اسئلة:** من يكنس؟ من يغسِل القدور؟ من يطبخ؟ من ذهب الى السوق؟ متى يرجع؟ لماذا تفرح الام ببناتها؟ أوالدهن يغضب عليهن؟ لماذا يذهبن الى المدرسة؟ فى اىّ شئ هن جيدات؟ أتحسد رجال الاسرة احدا؟ ايكفرون بنعمة الله؟ اغسل الاوانى نقيصة؟ أتاكلون بالملاعق ام باليد

## ترجمہ کرو

اپنی آوازوں کو نبی کی آواز پر بلند مت کرو ۔ اللہ کا نام اس پر لو (ذکر)

بری باتوں (فَوَاحِش) کے قریب مت ہو، دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا ہے؟ وہ (مخلتی) ماں ہے، جھاڑو دیتی ہے رکابیاں اور ہانڈیاں دھوتی ہے۔ (نیک لڑکی) اپنی ماں کی خدمت کرتی ہے۔ وہ اپنے خاندان کے لیے فخر ہے۔ باورچی خانہ میں خادمہ آٹا گوندرہی ہے۔ تھوڑی دیر میں روٹی پکائے گی۔ ہم توجہ سے بڑوں کی نصیحت سنتے ہیں اور اِدھراُدھر نہیں دیکھتے۔ لکھو اور پڑھو، کھاؤ اور پیو لیکن اللہ اور اسکے رسول کو نہ چھوڑو۔ دینداری پر نہ ہنسو۔ آخرت کو یاد کرو۔ اور اس سے غفلت نہ کرو۔ اپنے نصیب پر قناعت کرو۔ دوسروں پر حسد نہ کرو۔ کیونکہ حسد کرنے والے نقصان اٹھانے والے ہیں۔

## ماضی کا مُضارع اور مُضارع کی ماضی لکھو

کَنَستُ ، تعجنّ ۔ طَبَختنّ ۔ ملأتِ ۔ غسلت ۔ تغسلین،
یصنَعن ۔ تَعِبن ۔ ترقدین ۔ سترت ، شَهِدتنّ ، تسهَر، اَسهَرُ،
صنعتُ ، تسترُون ، صدقتِ ، کذبتم ، تهدمون، یلهُون،
تخبِزن، اشهَد ، تعلَمین، ضحِکتِ ،

درس ١٠

# اَلْبَنَاتُ الطَّيِّبَاتِ

(اسم مؤنث کی جمع جن کے آخر ات ہو)

البنات الطیبات یحذرن السیّئاتِ و یعملن الصالحات ویخدمن الامّهاتِ و یصحبن العالمات و ینصرن المسکینات ولایخرُجن من بیوتِهنّ بدون اذن ولایفخرن بمالِهن ولابجمالهن ولابِاُسرتِهن ولایتبعن رواجًا مذموما ولایَصحبن البناتِ الغنیّات ولایحسدنهن فانهن قانعاتٌ بنصیبِهن ولایحسَبن اللباس الساذج نقیصة فهنّ صابرات و شاکرات فی کل الاحوال، فیهن حیه ابصارهن غضیضة ولایترکن الصلوة فی حال ویقرأن کُتبا فی العربیّ و الانکلیزی، ولایرغبن عن الالعاب الریاضیة، ویلبَسن لباسا یستر اجسامهن و یحذرن

لباسا رقيقا ضيقا فيمدحهنّ كل واحد فى البيت و فى
المدرسة ولايحسبن العمل نقيصة ً وماهن كبناتٍ
يتبعن الغنياتِ ولايصحبن الصالحات و لايحذرن
السيئات وهن قد قرأن كتبا كثيرة ولكن لايعرفن
شيئًا فى التربية المنزليّة فلا يقدرنَ على صُنع
ادام او خبز –

اسئلة :- هل فى البنات الطيبات عيب؟ أيرغبن عن العمل؟
كيف ابصارهن؟ ايحسبن اعمال البيت نقيصة؟ من
يصحب الصالحات؟ من يفعل الحسنات؟ أتكنس البنات؟
أيخبزن؟ أترغب البنات الطيبات عن الصلوة؟ أيعملن
مع امّهنّ اعمال البيت؟ أتنفعهنّ التربية المنزلية؟
اتلعب البنات فى الليلة المقمرة؟ أتحسد احدا؟ أتتبع
الجاهلين؟ أتصحب العالمات الجاهلات؟

**ترجمہ کرو:** اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس نے ہم کو اچھی چیزیں (طیبات) دیں۔ شرم سے لڑکیوں کی نگاہیں نیچی ہیں، وہ کبھی برائیوں کے قریب نہیں ہوتیں۔ وہ ہمیشہ نیکیاں کرتی ہیں، اے (دولت مند) لڑکیو! کیا تم سمجھتی ہو کہ پکانا بے عزتی ہے؟ امورِ خانہ داری تمام لڑکیوں کے لیے ضروری ہے۔ اچھی لڑکیاں اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔ ضرورت کے وقت کسی کام سے منھ نہیں موڑتیں (رغب عن) اور اپنے نصیب پر قناعت کرتی ہیں۔ اور ہر حال میں صبر کرتی ہیں۔ اور اپنے رب کا شکر کرتی ہیں۔ اے لڑکیو! فیشن کے پیچھے مت پڑو۔ اس میں فائدہ نہیں ہے بلکہ (بڑا) نقصان ہے۔

**تمرین** رشید ولدٌ مسکین غضیض البَصَر مؤدّبٌ یلبس لباسا ساذجا نظیفا، یحسَبه الآخرون غنیّا و یصحب اولاد الاغنیاء ولکن لا یسأل والدَه لباسا جمیلا و اغذِیةً ثمینة کمثلِهم ویَقرأ وقتَ القراءة فی حجرته بعنایة ویلعب وقت اللعب فکذا لا یَسهر اللیلَ عند الامتحان و لا یحسب

اعمال البيت نقيصة، يذهب عند الضرورة الى السوق
لشراء الخضراوات واللحم ويرحم المساكين وينصحهم
ولاتخرج كلمة فاحشة من لسانه، هو واحد قاؤه
يخرجون فى الليالى المقمرة للنزهة، فما غضب عليه اعمامه
قطّ ولا اخواله وتفرح باعماله امه واخواته ايضا يفرحن بها
فما غضبت عليه اُمّه ولانساء اسرته غضبن قطّ ولا
يرغب ابدا عن الصلوة، وهو من اسرة مسكينة، ياكلون
من رزق الله وله يشكرون وبنعمته لايكفرون، فاجعلوا
رشيدا ايها الاولاد امثالا لِاَنفُسِكم وعليكم بادب الكبار
فان ذالك داب الخيار، فلا تفخروا بالمال فان المال
له زوال، ولا تحسبوا عمل البيت نقيصة واحذروا
الفساد والكسل والزموا النشاط فى العمل - اَلا تعلمون
ان الفوز للصالحين المجتهدين ؟

درس ١١



# امر مؤنث

اُعْبُدْ، اُعْبُدِی اُعْبُدْنَ، اِنْهَضْ، اِنْهَضِی اِنْهَضْنَ

اِصْهَدِی اِسْهَدن، اُشْكُرِی اُشْكُرْن، كُلِی كُلْنَ

الام تنصح بنتاً صغيرة لها:-

حبيبةٌ! انت بنتٌ طيبةٌ انهضى من النوم صباحا وَاعبدى

الله معى لانه خلقكِ و رزقكِ من الطيّبات فكلى واشربى

واشكرى له . اصحبى البناتِ الصالحات فان صحبة

الصالحاتِ تجعلكِ صالحةً والبَسى ثيابا نظيفةً سائجة واحذَرى لباس، الفرنجيّات وافعلى كما يامركِ اكابركِ واعلَمى ان سعادةَ الاصاغِرِ فى طاعة الاكابر۔

وتنصح الام بنات كبيرات لها ايضا:۔

بناتیّ! احمَدْن الله واشكرن له وَاعبُدنه واصحبن بناتٍ طيبات واذهبن الى المدرسة فى عربتهاوَاحذرن الوقاحة واُدرُسن علوما مختلفة نافعة وارغبن الى دراسة العربيّ فإن العربيّ لسان القران والحديث؛ بناتیّ! عليكنّ بالطباخة والتطريز والخياطة واحذَرن الكسلَ عن التربية المنزلية فان كثيرا من البنات يدرُسن علوما كثيرة ويفخرن بها ولكن لايرغبن اليها فانها عندهنّ نقيصة۔

## واحد اور جمع (مؤنث) کے صیغے لکھو اور پڑھو:

اِسْمَعْ ، اُنْصُرْ ، اُنْفُرُجْ ، اُسْكُتْ ، اِغْسِلْ ، اُكْنُسْ ، اِخْبِزْ ، اِعْجِنْ ، اِضْحَكْ ، اِرْكَعْ ، اُمْدُدْ ، اِسْئَلْ (سَلْ) اِجْمَعْ اِغْضَبْ ، اِصْدُرْ ، اِفْتَحْ ، اُمْلَأْ ، اِمْنَعْ ، اِفْتَتِمْ ، اِعْصِبْ -

**ترجمہ کرو:** اے لڑکی ! ( بری ) عادتوں سے بچ ، اپنی نگاہیں نیچی رکھ ، (جَعَلَ) امورِ خانہ داری سیکھ ، (عَرَفَ) تو اس سے کبھی بے توجہی نہ کر ( رغب عن) اے لڑکیو ! ( بری ) لڑکیوں کے لیے دنیا و آخرت میں رسوائی ہے ، کیا لڑکیاں سمجھتی ہیں ، (حَسِبَ) کہ ( میلے ) یا (سادے) کپڑوں میں بے عزتی ہے ؟ بیٹی ! بالوں میں کنگھی کر ( صاف ستھرے) کپڑے پہن ، کتابیں لے اور گاڑی میں مدرسہ جا ، خادمہ ! جھاڑو دے ، گھڑے میں پانی بھر ، آٹا گوندھ اور جلدی روٹی پکا ، اے لڑکیو ! بڑوں کی نصیحتوں پر عمل کرو ۔ کھاؤ ، پیو ، اور اللہ کا شکر کرو ، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ تم کو ہر چیز بے حساب دیتا ہے ؟ کسی پر نہ ہنسو ، اپنے بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھو ۔ ان کی نصیحت پر عمل کرو ۔ نصیحت کرنے والوں سے مسخرہ پن مت کرو ۔ (سخر) ۔

درس ۱۲

## نہی مؤنث

تکفرُ: لاتکفرِی لاتکفرُن، لَاتَلعَبِی لَاتلعبن لاتجعلِی لاتَجعلن، لاتکسَلِی، لاتکسَلن، لاتفخَری لاتفخَرن

---

تلک الامّ تمنع عن بعض الاعمال بنتا صغیرة و بنات کبیراتٍ لها ھکذا:۔

یابنتی:۔ اِلٰھنا واحد فلاتجعلی مع اللّٰه الٰھا آخرَ واشکرِی له فاعبدِیهِ ولاتکفری به فانه یرزقکِ رزقا حسنا و یحفظکِ من کل آفة و لاتصحَبی البناتِ الخبیثٰت فانّ صحبتھنّ تجعلکِ خبیثةً ولاتأخذی شیئا بدونِ اِذن و لاتجعلی ثیابکِ وسخةً فان الناس یکرھونھا ولاتدخلی فی محادثة الناس ولاتضحکی عند الاکابر ولاتلعبی وقت القراءة و لاتقرئی وقت اللعب۔ ایھا البنات الکبیرات!

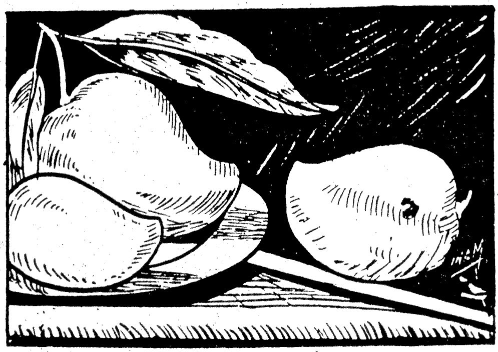
لِيحمَدن الله واشكرنِ له فی كل حال ولا تكفـرن به و لا تَكسلن عن عبادته فانه يرزقكنّ بغير حساب ولا تحسَبن ان قدر المرءِ بمالٍ وافرٍ اوَبلباسٍ فاخر ولا تصحبن بنات غنيات مافيهن حياءٌ ولا ديانة ولا تنظرن الى مالهن ولا الى لباسهن واقنعن بنصيبكن واصبرن عليه فان الله مع الصابرينِ ولاتخرجن بدون حجاب ولاترغبن عن اعمال البيت وَالزمن طاعة اكابرِكن فاحفَظن بناتی! هـذه الكلماتِ ولاتغفلن عنها فان البناتِ الطيبات يعملن بنصائح الامهات

**ذیل کے صیغوں سے امر و نہی کے صیغے بناؤ (واحد و جمع مذکر و مؤنث)**

تحذر، تكره، تملاء، تكنس، تترك، تغسل، تحسُد، ترفـَع، تتعب، تقبِض، تعصب، تخبر، تصدق، تخدِم، تفهم۔

# ترجمہ کرو:

اے لڑکی کسی پر حسد نہ کر۔ دین سے غفلت نہ کر اور اس
سے منہ نہ موڑ۔ کسی پر ظلم نہ کر۔ ہمیشہ (عمدہ) لباس مت پہن۔
کسی صورت میں نماز مت چھوڑ ۔ وہ دین کا ستون ہے (عِمَاد)
کسی سے کوئی چیز مت مانگ۔ بغیر سبب کے مت ہنس کیونکہ
ہنسی اچھی چیز نہیں ہے۔ اے (بڑی) لڑکیو! چھوٹی بہنوں پر ظلم
نہ کرو۔ اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔ گھر سے بغیر پردے کے
نہ نکلو۔ مساکین پر غضب نہ کرو۔ گھر کے کام سے منہ نہ موڑو۔ (بری)
لڑکیوں کے ساتھ نہ رہو۔ (سادہ) لباس کو برا نہ سمجھو۔ اپنے مال یا جمال
پر فخر نہ کرو۔ کسی صورت میں جھوٹ نہ بولو۔ کیونکہ اللہ کی لعنت
جھوٹوں پر ہے۔ فیشن سے منہ موڑ لو۔ اس کے پیچھے نہ پڑو اس میں
بڑا نقصان ہے۔ (اسلامی) تعلیم پر عمل کرو۔ وہ بہترین تعلیم ہے۔



# اَلْاَنْبَجُ

الانبج فاكهة لذيذة وشجره كبيرٌ، نبت فى الهند
وقشره ثخينٌ، فى داخله نواة كبيرة، الانبج الفجّ لونه
اخضر وهو حامض و حموضته لذيذة واليانع منه لونه
اصفر وهو حلو، اهل الدكن يصنعون من الانبج الفِجّ
والبصل واللحم والسمن اداما لذيذا ياكلونه برغبة
انبج الدكن مشهور فى الهند وله اقسام كثيرة بعضه

نقطعه بالسِكّين ثم ناكله وهذا غيرقسم من الانبج، مافيه من زغب وبعضه نرشفه برغبة شديدة، وتارة نعصِره فى اناء ثم نمزجه بقليل من السُكرِ واللبن،و القشطة وهذا العصير لذيذٌ جداً۔

الانبج يحصُل فى فصل الصيف لكل غنىّ وفقير فيأكلونه كثيرا لِانّه رخيصٌ۔ الانبج يَجعل الانسانَ قويّا فهذه نعمة الله عليكم ايها الناس! فكلوا من رزق ربكم واشكرواله فانه يرزقكم من الطيبات افلاتشكرون؟ اعلموا ان الشكر سببٌ لزيادة النعمة۔ **اسئلة:**۔ اين ينبت شجرالانبج؟ واين يكثر؟ أقشره دقيق؟ مافى داخله؟ هل الانبج الفج حلو؟ اتصنعون اداما من الانبج الفجّ؟ هل الانبج اليانع حامض؟ بأىّ شئ تقطعون الانبج؟ اتاكلون الانبج كثيرا؟ أأكلت عصيره؟ انظرتم اشجاره اهى قصيرة؟ اتاكلون نواته؟ اهى حلوة؟ لماذا نشكر الله

**ترجمہ کرو** آم بھی ایک نعمت ہے، (دیکھئے) آم کا نام "کیری" ہے، کیا تم نے کبھی اس کا سالن کھایا؟ اس کا سالن دکن والے شوق سے کھاتے ہیں، لڑکیو! پیاز کا لوٹا اور کیری کا سالن پکاؤ، آم کے رس میں دودھ، بالائی اور شکر ملاؤ اور کھاؤ اور اللہ کا شکر کرو۔ (دیکھئے) آم کھاؤ اور دودھ پیو، بہن! آم لے اور چھری سے کاٹ، لڑکو! آم لو اور چوسو، ہم سنتے ہیں کہ چوسنے کے آم زیادہ نفع دینے والے ہیں، گٹھلی کے اندر (سفید) مغز ہے، لیکن وہ مزیدار نہیں ہے، کیا ہر آم میں ریشہ ہے، چوسنے کے آم کاٹنے کے آم سے سستے ہیں۔

**ان افعال کے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے لکھو:**

تعمَل، تخدِم، تعصِر، تقطع، تصنَع، تحذَر، تصحَب، تمدَح، تطبخ، تعصِب، ترفَع، تجمَع،

**ذیل میں جو ماضی ہو اس کا مضارع، اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو:**

مدحت، یطبخن، تعصبین، رفعتم، جمعت، تصنع، احذَر، ترکنا، صحِبوا، لبِستِ، تعجنین، کنستُ، غسلن، تشهد، یکسلون، یعبدن، ترکتُ، تصدق، تکذبین،

درس ١٤

## (شروع میں "و" والے تین حرفی فعل)

وَجَبَ يَجِبُ ، وَقَفَ ، يَقِفُ ، وَصَلَ ، يَصِلُ ، وَجَدَ يَجِدُ

وَصَفَ ، يَصِفُ ، وَضَعَ ، يَضَعُ ،

سعيد: متى تَصل الى المدرسة؟ يارشيدُ!

فريد: اصل دائمًا فى وقتها۔

سعيد: أَتقِف فى الطريق؟ فريد: لا اقِف ابدًا۔

سعيد: اين تَضَع كتبك ؟ فريد: اضعها فى الدُّرج۔

سعيد: أتصف لى كيف مدرستك ؟ فريد: نعم،

اصفها لك: مدرستى لها بناءٌ كبير وجميل، فيه غُرفاتٌ

كثيرةٌ ، منها غُرفة لناظر المدرسة وغرفة للمكتبة، و

غرفة لادوات الالعاب الرياضيّة وغُرُفاتٌ اخرى فيها

طَبقاتٌ مختلفةٌ وفيه قاعة للخطابة يخطب فيها التلاميذ

وقاعة لِلصلوٰة۔الاتعلم انّ الصلوٰة من اهمّ الاعمال و للمدرسة ميدان كبير لِلّعب والتلاميذ يلعبون العابا مختلفة بعد المدرسة فان الرياضة البدنية تنفع التلاميذ

سعيد: كيف تجد ناظر المدرسة؟

فريد: اجده رجلا طيبا، وهو شفيق علينا، لايغضب على احدٍ بدون سببٍ و الاساتذة كذلك يفعلون و انا على ذٰلك من الشاهدين۔

اسئلة: متى تصلون الى المدرسة؟ أتقفون فى الطريق؟ اين تضعون كتبكم؟ أتضع كتبك فى المكتبة؟ اتصف لى مدرستك؟ هل فى المدرسة قاعة للصلوة؟ اين تلعبون ومتى؟ أضربك استاذك؟ أغضِبتُ عليك امّك؟ اين يخطب التلاميذ؟ أفطبتَ تارة؟ كيف تجد غرفة الناظر؟ أيقف الاستاذ حين الدرس؟ ماذا تجد فى الحديقة؟

## ترجمہ کرو:

کیا تم میرے لیے تھوڑی دیر ٹھیرو گے ؟ کیا تم اپنی کتابیں بنچوں پر رکھتے ہو ؟ نوکر! تو نے میرے جوتے کہاں رکھے ؟ لوگ ہم سے کہتے ہیں کہ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے ۔ یہ گاڑی مدرسہ کب پہنچے گی ؟ ہم اس میوے والے کے پاس سنترے، سیب اور آم کثرت سے پاتے ہیں، ہم کتب خانہ (آصفیہ) کو ہر روز جاتے ہیں ۔ اس میں بہت سی (مفید) کتابیں پاتے ہیں ۔ کیا تم اس کتب خانہ میں پڑھنے والوں کے ناموں (اسماء) کا کوئی رجسٹر پاتے ہو ؟ آپ اس میں اپنا نام پنسل سے لکھتے ہو یا فونٹن پن سے ؟ ہم لوگوں میں خلوص نہیں پاتے ، نماز جس طرح فقراء پر واجب (ہوتی) ہے اسی طرح اغنیاء پر بھی (واجب) ہوتی ہے ۔ ہم عربی کے لیے اپنی حیات وقف کر دیں گے ۔ عربی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے ۔ وہ قرآن اور حدیث کی زبان ہے ۔

درس ١٥

# اَلنِّيمُ

شجرة النيم تنبُت فی الهند، لها اغصانٌ كثيرةٌ عليها اوراقٌ صغيرةٌ و ظِلها وارفٌ، ولها اثمارٌ مُرّة صغيرة فی داخلها نواةٌ صغيرة، والناس يضعون اوراقها فی كتبِهم وثيابِهم لانها تقتل الديدان وخشبُها صُلب جداً يصنع النجّار منه الكراسیَ والطاولاتِ والسرُر والابواب و الشبابيك وغيرها والناس يجلسون فی ظلّها لان رِيحها مفيدٌ وسمعنا انها تنفع المريض، وهذا من فضل الله انه خلق الاشياءَ وجعل فيها نفعا لِلانام فله الحمدُ والشكر للدوام۔

اسئلة: هل ينفع النيم؟ كيف ظله؟ كيف ريحها؟ هل اوراقه كبيرة؟ هل اثماره حلوة؟ هل الانبع مرٌّ؟ كيف خشَبُ النيم؟ ماذا يصنع النجار منه؟ لماذا يضع الناس اوراقه فی الثياب؟

## أتضعونها في كتبكم ؟

**ترجمہ کرو:** دیکھو کہ بڑھئی نے بورڈ، میزیں رکھڑکیاں کیسے بنائیں! کمرہ کی کھڑکیاں کھولو۔ کتب خانہ کا دروازہ اور اس کی (خوبصورت) کھڑکیاں کس بڑھئی نے بنائیں؟ کیڑوں کو کونسی دوا جلد مار ڈالتی ہے؟ کیا وہ لڑکیاں تختوں پر سوتی ہیں؟ مدرسہ کے لڑکے مدرسہ کو وقت پر پہنچتے ہیں۔ تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؟ کیا تم ہمارے ساتھ تھوڑی دیر (قليلا) ٹھیرو گے؟ کیا تم اپنی کتاب میں نیم کے پتے رکھتے ہو؟ میٹھی باتوں میں ضرر ہے اور کڑوی باتوں میں نفع بزرگوں نے لکھا ہے کہ حق کڑوا ہے اور اس میں نفع ہے لیکن لوگ نہیں سمجھتے اور غصہ ہو جاتے ہیں۔

### ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے صیغے لکھو اور ترجمہ کرو

انتَ (وجد)، نحن (وضع)، انتِ (وقف)، هم (وصل) هي (وصف)، هن (عصر)، انا (عبز)، انتم (وجد) انتن (رشف) هي (كنس)، هن (نبز)، انا (طلب)

درس ۱۶۳

## (بیچ میں و، ی، والے تین حرفی فعل کی ماضی و مضارع)

قَوْمٌ: قَامَ يَقُومُ، عود: عاد يَعُودُ، قَوِل: قال يَقُــولُ

جئٌ: جاء يجئُ، سير سار يسير غيبٌ: غاب يغيب۔

حمید: متی قام الیومَ والدك من النوم یا مجید؟

مجید: والدی قام قبل طلوع الشمس للصلوة۔

ح: أَاِخوانك قاموا من النوم معه؟ م: نعم، قاموا معه۔

ح: أَاُمّك قامت من النوم معهم؟

م: نعم: قامت للصلوة معهم؟

ح: أَاَخواتك قمن من النوم مع امِهن؟

م: نعم قمن معها۔

ح: أَاَنت قمت من النوم ايضا؟

م: نعم: انا ايضا قمت۔

ح : اين سِرتَ بعد الصلوة ؟

م : سرت الى الحديقة العمومية -

ح : أامّك و اخواتك سرن معك ؟

م : لا : ماسارت امّى ولا اخواتى : بل اخوانى ساروا معى -

ح : أجئت بثمرة من الحديقة بدون اِذن ؟

م : لا ماجئت بثمرةٍ ولا بِزهرةٍ بدون اذن فاِنّ ذٰلك

عمل غيرُ صالحٍ

ح : متىٰ عدتم ؟ م : عدنا بعد قليلٍ -

ح : ماذا قال لك والدك ؟ م : ماقال لى شيئاً -

اِعلموا ايها الاولاد : اِنّ النوم فى الّيل والقيام منه بكرة

يجعل الانسانَ صحيحا وغنيا وعاقلا -

اسئلة أسِرت الى الحديقة ؟ أجئت منها بثمرة ؟ أسِرتم

الى المسجد بكرة ؟ أجاءكم رسول من عند اللّٰه ؟ من جاء

بالقران؟ من يقرؤه؟ اسرتم الى الميدان؟ ومتى عدتم؟ ایّ شئ يجعل الانسان صحيحا وغنيا وعاقلا؟ متى قمت لصلوة الفجر؟ اعندك للصلوة اهمّية؟

**ترجمہ کرو:** اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں ، نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو ، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ تو نے اس سے کیا کہا؟ میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔ اے لڑکی! تو یہاں کب آئی؟ کیسے آئی؟ کیا لائی؟ اے لڑکیو! تم مدرسہ سے کب لوٹیں؟ کیا تم کبھی باغ (عام) گئیں؟ (بڑی) بہنوں نے تجھ سے کیا کہا؟ کیا خادمہ بازار گئی؟ وہ اب تک گوشت ترکاری نہیں لائی؟ ہم منگل کے بازار سے نئی ہانڈیاں اور (نئی) رکابیاں لے آئے۔ کیا چمچے نہیں لائے؟ نہ ہم وہاں گئے نہ وہ یہاں آئے۔ ہر مسلمان پر نماز واجب (ہوتی) ہے۔ (نیک) بندے فجر کی نماز کے لیے جلد اٹھ گئے اور اپنے رب کے سامنے ادب سے کھڑے ہو گئے کیونکہ وہ شکر گذار بندے ہیں۔ نماز ہر برائی سے بچاتی ہے وہ اسلام کی روح ہے اور اس کا ستون ہے ، اے لوگو! نماز سے غفلت کبھی نہ کرو۔ اور اس میں ذرا بھی سستی نہ کرو۔

درس ١٧



## (بیچ میں و، ی والے تین حرفی افعال کا مضارع)

روح : راح ، یَروح ، تَروح ، اَروح ، نَروح ، یروحون

یرحن ، تروحون ، ترحن ، تروحین -

بیع : باع یَبیع تَبیع ابیع نبیع یبیعون یبعن

تبیعون ، تبعن ، تبیعین -

رشید : این تروح علی عجلٍ یامجید؟ لماذا؟

مجید : اروح الی السوقِ لِشراء اللحم -

رشيد : لماذا تروح ؟

مجيد : اَروح لِشِراء اللحم والخضروات .

رشيد: متى تروح الى المدرسة ؟

مجيد: اروح بعد ذلك .

رشيد: اَتجئ انت بالخضروات ولايجئ احد بها ؟

مجيد: نعم : اجئ بها انا عند الضرورة و احسَب ان عمل البيت مافيه نقيصة.

رشيد : اَيروح اولاد الاغنياء هكذا ؟

مجيد : سمعت انهم لايروحون.

رشيد: اَتبيع الخضرواتِ نِساء ؟

مجيد : نعم : النساء يبِعن الخضرواتِ والرجال ايضا يبيعونها .

رشيد : اى الخضراوات يَبعن ؟

مجید؛ یبعن البَطَاطَۃَ والطماطِمَ و الباذنجـان و الاِسفاناخَ والرجلۃَ والبامیۃَ وغیرھا۔

رشید؛ من یبیعُ اللحم؟

مجید؛ یبیعـہ القصاب

رشید؛ ای لحم یبیع؟

مجید؛ یبیع لحمَ الغَنم۔

رشید؛ اَتروح النساء ایضا الی السوق؟

مجید؛ نعم؛ ولکِن بعضھن لایرحن

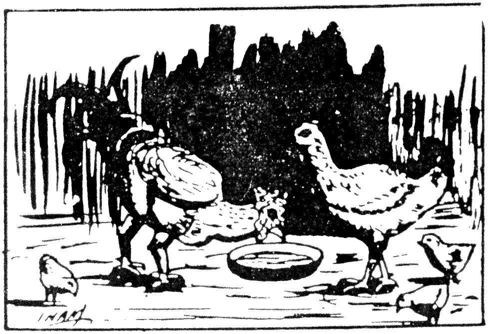
**اسئلۃ؛** متی تقوم من النوم؟ اَتروح الی المدرسۃ کل یوم؟ اَتبیع اللبانۃ القشطۃَ؟ اتروح البنات الی المیـدان؟ أرحتم الی الحدیقۃ؟ من یبیع اللحم؟ ماذایبیع الخضّار؟ کیف تجدون لحم الغنم؟ من یبیع اللحم؟ اَجئت باللحم تارۃً؟ اَتاکل الادام بدون اللحم؟

## ترجمہ کرو

اٹھا ، گیا ، کہا ، لوٹا ، آئے ، گئے ، دوست ، لوٹے ، میں چلا ، ہم نے کہا ۔ ہم آئے ۔ ہم اٹھے ۔ تو چلا ۔ تو نے بیچا ۔ تو لوٹا ۔ تم آئے ، تم گئے ۔ تم نے کہا ۔ تم آئیں ۔ تم گئیں ۔ تم غائب ہوگئیں ۔ (وہ) اٹھیں ۔ گئیں ۔ آئیں ۔ (وہ) گئی ۔ غائب ہوگئی ۔ وہ آتا ہے ۔ جاتا ہے ۔ (وہ) کہتے ہیں ۔ جاتے ہیں ۔ آتے ہیں ۔ ہم کہتے ہیں ۔ تم جاتے ہو ۔ تم آتے ہو ۔ ہم جاتے ہیں ۔ میں آتا ہوں ۔ تو جاتا ہے ۔ تو بیچتا ہے ۔ میں چلتا ہوں ۔ (سیر) ، (وہ) آتی ہیں ۔ کہتی ہیں ۔ تو کہتی ہے ۔ تو آتی ہے اور جاتی ہے ۔ تم اٹھتی ہو اور کہتی ہو ۔ تو کب اٹھے گی اور مدرسہ جائیگی؟ اللہ حق کہتا ہے ۔

## ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو :-

قالوا ، قُلتِ ، نقول ، باعت ، رُحتم ، تَرُحْن ، يبِعن ، بِعتنّ ، رُحنا ، بِعتَ ، سِرت ، اعود ، غِبتَ ، تغيبون ، تعودون ، عادوا ، لَجِد ، وصلتُ ، تغيب ، تقفون ، نَعِدُ ، تسيرون ، أضَع ، بِعنا ، وعدتم ، تعِدين ، اقول ۔ نصِل ۔



# اَلدِّيكُ

الدِيك مِنَ الطيورِ الداجنةِ، ريشه جميل وعلى رأسهِ
عرف كمثل التاج، وهو احمر اللون، فى هذه الصورة
الديك يشرب الماء فى اناء والدجاجة واقفة وفراخها
تَلقط الحَبّ، الدجاجة نافعة لانها تبيض كثيرا و
بيضتها خير غذاءٍ وياكلها الناسُ برغبةٍ، بعضهم
ياكل البيضة المغلية وبعضهم ياكل المقلية. البيضة

المغليةَ تنفع كثيراً ولكن المقليةَ ليست كذالك بل هى لذيذة فقط، الاغنياء يأكلون لحم الديك والدجاجة فانه لذيذ جداً الديك يصدح قبل الفجر، أسمعتم صداحه وفهمتم معناه؟ كانه يقول لكم:

ايها الراقدون! الى متىٰ ترقدون، فقوموا من نومكم ولاتكسلوا واعبدوا الله ربكم، ألاتعلمون أن الله خلقكم ورزقكم من الطيبات وحفظكم من الآفات فقوموا لله واعبدوه واشكروه افلاتشكرون؟

**اسئلة:** هل الدجاجة جالسة؟ اين فراخها؟ أيبيض الديك؟ من ياكل لحم الديك؟ كيف تجدونه؟ ماذا يقول لكم الديك فى صداحه؟ اتقومون من النوم بكرةً؟ اى شئ على راس الديك؟ اتاكلون البيضة كل صباح؟ أتنفعكم البيضة؟

# ترجمہ کرو:

(مخلوط مشق)

حق کون کہتا ہے؟ اللہ حق کہتا ہے ، میں تم سے نہیں کہتا ، میرے پاس اللہ کے خزانے (خزائن ) ہیں ، اور میں غیب نہیں جانتا ، اس (عورت) نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے ، اور وہ کہتے ہیں ، وہ اللہ کے پاس سے ہے ، اور اللہ پر (کے خلاف) وہ جھوٹ بولتے ہیں ، اور (حالانکہ) وہ جانتے ہیں ، اے لوگو! تمہارے رب سے حق تمہارے پاس آیا ہے (قدجاء) ۔

مرغ دانہ چگ رہا ہے ، اس کی کلغی بہت خوبصورت ہے کیا طوطے کے سر پر بھی کلغی ہے ؟ مرغ کب بانگ دیتا ہے ؟ کیا تمہاری مرغی روزانہ انڈے دیتی ہے ؟ کیا تم روٹی سے (ابلا ہوا) انڈا کھاتے ہو ، اطبّاء کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے ، یہ لڑکیاں مُرغ کی بانگ سے قبل نماز کے لیے اٹھتی ہیں ، کھاؤ پیو لیکن اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو ۔

تم اب کہاں جارہے ہو؟ کب واپس ہوگے ؟ میں جلد آؤں گا ۔ کیا تم میرے ساتھ باغ (عام) چلوگے؟ بازار سے تم کیا لائے ؟ میں گوشت اور ترکاری لایا ، عورتیں بازار نہیں جاتیں ، وہ گھروں میں پکاتی ھیں ۔

یہ عورت کیا بیچ رہی ہے؟ آلو اور ٹماٹر بیچ رہی ہے اس کے ٹماٹر کچے ہیں۔ حکیم (طبیب) صاحب بیمار سے کہتے ہیں : پالک اور خرفہ کھاؤ۔ آلو مت کھاؤ کیونکہ وہ ثقیل ہے کیا مسلمان دنیا کے بدلے دین کو بیچ رہے ہیں؟ یاد رکھو، دنیا اور اس کی عزت کے لئے قرار نہیں ہے، دنیا کی متاع تھوڑی ہے۔

## ماضی کا مضارع لکھو اور مضارع کی ماضی :

وجبتُ ، نَصِل ، وقفتِ ، اجِدُ ، نضَع ، قالوا ، تقول ، تروحون ، رحتم ، تسيرون ، نسير ، بعتم ، بعتِ ، تعِدْن ، عدتُ ، نقول ، جئتُ ، اجئ ، جاؤا ، تقومون ، تقومين ، قلتَ ، نصِف ۔

# درس ۱۹ (بیچ میں و، ا، ی والے افعال کے امر و نہی)

مذکر واحد:- قُل ، کن - رح - سِر - بِع - جِئ - دَع -

مذکر جمع:- قولوا، کونوا - روحوا - سیروا - بیعوا - جیئوا - دَعوا -

مؤنث واحد:- قولی - کونی - روحی - سِیری - بیعی - جیئی - دَعِی،

مؤنث جمع:- قلنَ - کن - رحن - سِرنَ - بِعنَ - جِئنَ - دَعنَ،

نہی:- لاتقل ، لاتکن - لاترح - لاتَسِر - لاتَبِع - لاتجِئ - لاتدَع،

نہی جمع:- لاتقولوا، لاتکونوا - لاتروحوا - لاتسیروا - لاتبیعوا - لاتجیئوا - لاتدعوا

مؤنث واحد:- لاتقولی - لاتکونی - لاترَوحی - لاتسیری - لاتبیعی - لاتجیئی - لاتدعی

جمع:- لاتقلن، لاتکن، لاترحن، لاتَسِرن، لاتبعن، لاتجئن، لاتدعن

ایتها البنت المسلمة: دعی الکسل وقومی من النوم صباحا واعبدی ربكِ وکونی مع البنات الطیبات ولاتکونی مع الخبیثات و زینی نفسكِ بالحیاء فان الحیاء زینة البنات وعوذی بِربكِ من الشرور والخبائث ودوِمی علی الطاعة

والادب وقومی باعمال البیت ولاتحسبیها نقیصة واضربی

خیر مثال من خلقك للآخرین۔

ایتها البنات المسلمات ؛ قمن من نومکن قبل طلوع

الشمس واعبدن اللّٰه وکن مع الصادقات ولاتکن مع

الکاذبات واخدمن امهاتِکن فان الجنة تحت اقدام

الامهات وقلن قولا معروفا ولاتقلن اف لهن واحذرن

الوقاحة وعذن منها فانها شئ مذموم ولاتسرن فی الطریق

بدون حجاب ولاتلبسن لباسا ضیقا رقیقا فقد منع حکیم

الامة منه وقمن بواجباتِکن ولاتکسلن عنها فان اداء

الواجبات من خیر العادات۔

## ذیل کے صیغوں سے مؤنث کے صیغے (واحد جمع) بناؤ:

عِذ، قِف، لاتکن، ضَع، لاتَقِف، تب، قم، لاتبع، لاتَقِسْ

لاتدم، قل، سِر، لاتَغِب، عِب، رح، لاترح، بع، لاتتوبوا،

## ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:

کنت ، تکون ، کانوا کنتن ، یکونون ، کنت ودعواکنا ، یعیش ،

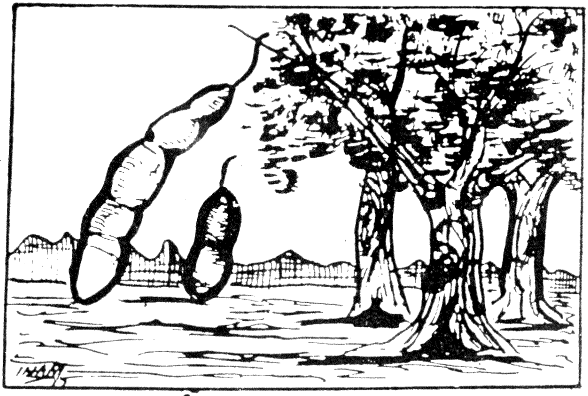
نعیش ، تدومون ، عبتم ، اعود ، عدت ندوح ، تعُوذ ،

وجدتم ، وصفت ، نجد ، ادّع ، راحت ،

## ترجمہ کرو

(صرف مؤنث استعمال کرو) اور واحد سے بھی ترجمہ کرو اور جمع سے بھی کہو کہ فضل ، اللہ کے ہاتھ میں ہے ، مسائل کو مت جھڑکو ، زمین میں سیر کرو ۔ بازار بے حجاب مت جاؤ ، یہ مرغی بیچ دو کیونکہ وہ انڈے نہیں دے رہی ہے ، اچھی بات کہو (بری) بات مت کہو ، اپنے والد کے سامنے اُف نہ کہو ، اے لڑکیو ! (اچھی) لڑکیوں کے ساتھ رہو ، اپنی ماں کی خدمت نہ چھوڑو ۔ پکانے کے لیے اٹھو ، اپنے رب سے توبہ کرو ، (مذموم) فیشن چھوڑ دو ۔ نماز میں کسی صورت میں غفلت نہ کرو (پتلے) کپڑے نہ پہنو ، اچھی طرح جان لو کہ مال ہمیشہ نہیں رہتا اور دنیوی عزت کے لیے قرار نہیں ہے کیونکہ موت حق ہے ، اس وقت مال نفع نہیں دے گا نہ والد مدد کرے گا نہ لڑکا فقط اعمال (صالحہ) تم کو نفع دیں گے ۔

درس ٢٠



# التمر الهندى

التمرُ الهندىُّ ثمرةٌ حامضةٌ جداً وقِشرُه ثخينٌ
اخضرُ وطوله شِبرٌ تقريبًا وفيه عقودٌ وفى داخله بزورٌ
عَريضةٌ يلعب بها الصغار وَشَجرتُه تنبت فى الدّكن
كثيرًا، وهى كبيرةٌ خشبها صُلبٌ ، انظروا الى اثمارها
فى هذه الصورةِ انّها مُعلقةٌ باغصانها ، اهل الدكن
يصنعون اداما لذيذا من التمر الهندى الفِجّ ومن

وُرَيْقات ناعمةٍ منه، وتلك الوريقات مشهورة باسم چُگَرْ

بعض الناس يقول ان الحموضة يفسد بها الدماغ

وما فيها من لذة، و انا اقول لهم اسئلوا عنها

يا اصدقائیٔ! اهل الدکن فانهم یشعرون بلذتها و

انتم لاتشعرون! ذوقوا اولاً ثم قولوا، لاتعلمون ان

الحموضة لیست بمضرة باهل الدکن۔

**اسئلة:۔** کیف شجرة التمر (الهندی)؟ الها اغصان قلیلة

أذقت التمر الهندی تارة؟ اتاکلون ادامه؟ اترغبون فی

للحموضة؟ ایفسد بها الدماغ؟ هل التمر الهندی رخیص

اتکثر اشجاره فی بلادکم؟ هل فیه عقود؟ اهو حلو؟ اتصنع

البنات من وریقاته اداما؟

**ترجمہ کرو:** کیا (کچی) املی سے صحت خراب ہوتی ہے؟ کھٹائی بعض کو

فائدہ دیتی ہے اور بعض کے لئے اس میں ضرر ہے، کیا تم نے کبھی چگر

کا سالن چکھا؟ کیا تم دکن میں املی کے درخت کثرت سے پاتے ہو؟ ان لڑکیوں نے آج

ایک (لذیذ) سالن پکایا، اس میں دکچی) املی ہے کیا تم اس کو چکھو گے؟ یہ سرما کا

موسم ہے۔ میں نہیں چکھوں گا۔ وہ لڑکے املی کے بیج لاتے ہیں اور ان سے کھیلتے ہیں

آم کے پتے چوڑے ہیں یا لمبے؟ کیری کا سالن چکھو اور کہو وہ کیسا ہے، اچھوں کے

ساتھ رہو (صحب) بروں کے ساتھ نہ رہو۔ ہر اچھی چیز کھاؤ پیو اور خوش رہو لیکن اللہ کا ذکر نہ چھوڑو۔

## تمرین

قال الرسولُ العربي (عليه الصلوة والسلام) طلب العلم فريضة

على كل مُسلمٍ و مسلمة ، العلم خزانة ليس لها فناءٌ و

يعرف به الانسان الطيب من الخبيث ، ويعرف به ماهى

الفضيلة والنقيصة ، ويعمل به اعمالا منها العقول فى حيرة

واعلموا ايها الاولاد ! كما يجب طلب العلم فكذلك يجب العمل

به ، عالم بلاعملٍ كشجر بلاثمر فاعملوا بالخصائل الطيبة

بعد العلم بها والا فعلمكم ليس بخير من جهلكم ، ايها الاخوان !

اقرؤا كتبًا فى علومٍ مختلفةٍ وانجحوا فيها وكونوا فى كبار
الناس ولكن لاتدَعوا الادب فى حال من الاحوال وعليكم
بالتواضع فانه زينة للعالم فلا تحسبوه نقيصةً لكم ابداً،
بعضٌ من النّاس يقول انّ تعليم البنات ليس بضرورىّ
ويقول اَهنّ يخدِمن فى دواوين الحكومة؟ اقول: اَحسبتم
اَنّ العلم للخدمة فيها فقط؟ لا: بل هو زينة المرء ونصيبة
البنات من هذه الزينة ظلمٌ عظيم، اَليوم هنّ بناتٌ وغدًا
امهات اَتقوم الامّهاتُ الجاهلات بتربيةِ اولادِهنّ؟ هذا و
لكن لايذهب عليكم لِقولى: انّ المراد بالعلم هو العلوم الدنيويّة
ولا العلوم الدينية اعلموا ان العلوم الدنيويّة لاتنفع بدون
العلوم الدينية والتربية المنزلية لان نتائج ذلك ظاهرة
فى صورة هائلة (خوفناک) من التبرج (زینت کے ساتھ بے پردگی) والاقتداء
(پیروی) بالفرنجيات والمشركات وساصف هذه المسئلة ان شاء الله
(بالتفصيل فى جزء من اجزاء هذا الكتاب)

درس ٢١

# الطاعة والعصيان

اللّٰهُ خلقَ آدمَ (عليه السلام) من التراب وقال للملآئكة

اسُجدُوا لِآدم فَسجدوا له ولكن ماسَجد إبليسُ و

قال انا خيرٌ منه خلقتَنى من نارٍ وخلقته من طينٍ

فغضِب اللّٰهُ عليه وقال اُخرج فانّك رَجيمٌ وانّ

عليك لعنتى الى يوم الدين" فكلّ واحدٍ منّا يعوذ منه

باللّٰهِ ويقول: اعوذ باللّٰه من الشيطٰن الرَّجيم، اِعلموا

ايّها الاَولاد! اِنّ الملائكة فَعَلوا كما امرهمُ اللّٰه،

وسجدوا لِآدمَ (عليه السلام) بدُون عذرٍ ففازوا برضوانٍ

من اللّٰهِ و رضوانٌ من اللّٰهِ اكبرُ وذٰلك هو الفوز

العظيم، و الشيطانُ رغِبَ عن الطاعة فى العصيان

فغضِب اللّٰه عليه فكان من الخاسرين۔

ایها الاولاد! احذروا العصیان فانه دأبُ الشیطن واسمعوا نصائحَ اکابرِکم وَاعْمَلوا بها ولاتکونوا من الغافلین۔ اَما سمِعتم آنِفا اَنَّ الشیطان لَعَنَه اللّٰہُ لِاَجل العِصیان ؟

**اسئلة:**۔ ماذا قال اللہ للملائِکۃِ؟ لماذا غضِبَ علی الشیطن؟ اَتاب الی اللہ ؟ اَتعوذ البنات منه؟ اَانتم تعوذون منه ایضا؟ من ایّ شئ خلقه اللّٰہ؟ من فعلوا کما امرهم اللہ ؟ من فاز برضوان من اللہ ؟ علی من غضب اللہ ؟ من الرجیم وَمن الرحیم ؟

## ترجمہ کرو:

(اچھی) بات کہو، ان کے پاس ہماری مدد (نَصْر) آئی کہہ تجھ کو کون آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کہہ: اللہ، لوگو! شیطان سے پناہ مانگو، اللہ سے توبہ کرو کیونکہ توبہ (اچھی) چیز ہے، نافرمانی سے بچو، اس سے اللہ غصہ

ہوگا، اللہ اپنے بندوں پر رحم فرماتا ہے، وہ قیامت کے دن تم سے پوچھے گا، فرشتے رات دن اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسے خدا انہیں حکم دیتا ہے کرتے ہیں۔ اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور فرشتوں کو نور سے کیا کسی کو اللہ نے بندر سے پیدا کیا؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ وطنیت اسلام میں ہے؟

## (ا) ماضی کا مضارع اور عکس لکھو۔

تقنط، اعوذ، يقولون، قلنا، كنا، تبيع بعتم، ودعوا، وقفت، تجدين، وصلتُ، اعود، عُدتم، تدوم، نجئ، جئتم، باضت، صنعوا، رُمتَ، اروح، زانت، نعصِر، تكفرين، نصف، وقفنا، وعَدتم، دُمتِ،

## (ب) امر و نہی بناؤ (مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع)

تروح، تقول، تكون، تفهم، تدع، تصف، تسير، تبيع، تعود، تجئ، تسير، تقف، تعِد، تعوذ،

س ۲۳ در

# القرآن المجيد (ا)

اَعُوذ باللّٰهِ مِنَ الشيطٰن الرّجيم، بِسْمِ اللّٰهِ الرّحمٰنِ
الرّحيمِ ، الحمدُ لِلّٰهِ ربِّ العالَمِين ، الرّحْمٰنِ الرّحيم
مالكِ يومِ الدِّين ، انّما اللّٰهُ الٰهٌ واحد ، قُلْ مَنْ يرزُقكم
مِنَ السمٰواتِ والارضِ ؛ قلِ اللّٰهُ ، قُل لا املِك لكم
ضَرًّا ولانفعًا ، انّما انا نذيرٌ مبينٌ ، واللّٰه جعل لكم
مِن بُيُوتِكم سَكنا ، جعل لكم من الشّجرِ الاخضر
نارًا ، ومِن آياتِهِ اللّيلُ والنّهارُ والشمسُ والقمر ، لا
تسجدوا للشمس ولَا لِلقَمرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ ، وَ اللّٰه
جعل لكم الارضَ بِساطًا ، اِنَّ ذٰلك على اللّٰه يَسيرٌ ، هل
مِن خالقٍ غيرُاللّٰه ؟ انّ اللّٰه يعلم غيبَ السّمٰواتِ والارضِ
واللّٰهُ بكلِّ شئٍ عليمٌ ، وَاذكُرِاسمَ ربِّك بُكرَةً وَّ اصيلًا .

لَذِكرُ اللهِ اكبر، والظّالمون مالهم مِن وّلِيّ ولانصيرٍ،
اولئك اصحٰبُ النّارِ هم فيها خٰلِدون، اِنّ اللّٰه لا
يظلِم النّاسَ شيئًا ولٰكنّ النّاسَ انفُسَهُم يَظلِمون۔
**اسئلة**:۔ من جعل النار؟ مِن ایّ شئٍ؟ هل الارض
بساطٌ لنا؟ من يعلم الغيبَ؟ اَتَعلم الغيب؟ متى تذكُر
اللهَ؟ اَتعوذ باللّٰه؟ ومن ایّ شئٍ؟ اَتقوم من النّوم بكرةً؟
اَتذكر اللّٰه اصيلاً؟ اَيذكره النّاس بكرةً؟ اَتذكر النساء ربّهنّ؟
لِمَنِ النار ولِمَن الجنّة؟

**ترجمہ کرو:** اللہ نے سچ کہا، اس کو اپنے لئے بُرا (شر) نہ سمجھو، بلکہ وہ
تمہارے لئے بہتر ہے، کہہ: اے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو تمام
مہربانی کرنے والوں سے بہتر ہے، اپنے رب کو اپنے دل (نفس) میں یاد کرو
دیکھو کیسے مخلوق کو (خلق) اس نے پیدا کیا (بدءَ) انہوں نے اللہ کی
نشانیوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے

پکڑ لیا اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں' انہوں نے کہا بیشک ہم (انا) اللہ کے
لئے ہیں اور بیشک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں' مسلم کہتا ہے "میں گواہی دیتا
ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں"۔

# القرآن المجید (ب)

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اذکُرُوا نِعمۃَ اللّٰہِ علیکم ۔ کُلُوا مِن رِزقِ رَبِّکُم
وَاشکُرُوا لَہُ وَاللّٰہ خیرُ الرازِقِینَ ۔ لاتاکُلوا اَموالکم بینکم
بِالباطل ۔ وجَعَلوا للّٰہ شُرکاءَ ۔ اِنَّ الشرکَ لَظُلمٌ عظیم،
اولٰئِکَ حَبِطتْ اَعمالُھم فی الدّنیا والآخرۃِ واولٰئکَ ھُمُ
الخاسرون ۔ فلا تَجعلوا لِلّٰہِ اَندادًا ، اِنَّ الابرارَ لفی نَعیمٍ
واِنَّ الفُجّارَ لَفی جَحِیم ، اِنَّ الشیطانَ لِلانسانِ عَدُوٌّ
مبین ۔ فاللّٰہُ یحکُم بینکم یوم القیٰمۃِ ۔ ھذا یومٌ عصیب ،
افحسبتم اَنَّما خلقناکم عبثًا ، وجعلنا من الماء کلَّ شئٍ حیّ
انّ اللّٰہ ھو یقبل التوبۃَ عن عبادہ ۔ یا ایھا الناسُ ۔ انتم

الفقراء الى الله والله هو الغنيّ الحميد۔ يا ايها الناس

قد جاءكم الرسول بالحق من ربكم۔ انما المومنون اخوة

من جاء بالحسنة فله خير منها۔ وجزاء سيئة سيئة

مثلها خلق السموات والارض اكبر من خلق الناس

ولكن اكثر الناس لا يعلمون۔

ا۔ ثلة: اتجعلون لله اندادا؟ هل للظالمين من نصير؟

اجعلت لله شريكا؟ من العدو المبين؟ من يحكم يوم الدين

كيف ذلك اليوم؟ من فى النعيم؟ لمن الجحيم، اتحسبون

الدنيا عبثا؟ من رسولك؟

**ترجمہ کرو:** کہہ: حق آگیا اور باطل چلا گیا۔ کہہ: یقیناً (انما) میں بشر ہوں

تم جیسا (منافقوں) نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ یقیناً

(ل) اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق (بیشک) جھوٹے ہیں۔

کیا تم اللہ کے لئے ہمسر بناؤ گے؟ قیامت کا دن بہت سخت

ہے، اور جان لو کہ غافل نقصان اٹھانے والوں میں ہیں، (نیک) لڑکیاں صبح

وشام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں ۔ ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرو ۔ (نیک)

لوگ (اچھی) بات کا (امر) حکم دیتے ہیں ۔ ہر چیز قدرت کی نشانی ہے ۔ اللہ نے دنیا کو

بیکار نہیں پیدا کیا ۔ اسلام ایک بہترین دین ہے ۔ لیکن مسلمان اس کے احکام

پر عمل نہیں کرتے ۔ کیا وہ ایسی صورت میں مسلمان ہیں ؟ ہم زبان سے بہت

کہتے ہیں لیکن کچھ نہیں کرتے ۔

## جو ماضی ہو اسکا مضارع اور جو مضارع ہو اسکی ماضی لکھو:

تکنُسون ، وقفتُ ، نَضَع ، تصِفین ، قالت ، تقوم ،
قمنا ، نبیع ، ندع ، حبزنا ، تصنعون ، تعوذین ، کنت ،
عُدتِ ، نکون ، کانت ، رُحتِ ، عصبتم ، تعجنین ،
وعدنا ، قمتِ ، رحتُ ، نمشط ، اعود ، اصل ، زدنا
تصدح ، نرشف ، لقطتُ ، فسد ، مزجتنّ ۔

نوٹ :۔ جب زبر والا لام (لَ) کسی کلمہ پر لگایا جاتا ہے تو اس کے معنی میں
قوت پیدا ہو جاتی ہے ۔

# القرآن المجيد (ج)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ، هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ،
کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا، وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ
لَاتَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ وَمَاظَلَمْنَاهُمْ وَلٰکِنْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
لَاتَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ۔ رَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجٰتٍ۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔ وَیٰقَوْمِ لَا اَسْئَلُکُمْ
عَلَیْهِ مَالًا۔ وَلَایَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا۔ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ
الْحَاکِمِیْنَ؟ اَکْثَرُهُمْ لَایَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ۔ اَفَمِنْ هٰذَا
الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ؟ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ
اللّٰهِ یَرْزُقُکُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ۔ وَفِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُوْمٌ
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔ وَمَاجَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِکَ الْخُلْدَ وَ
قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَجَزَاءُ سَیِّئَةٍ
سَیِّئَةٌ مِثْلُهَا۔ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا۔

درس ۲۳

# الامثال والحکم

انّما الاعمال بالنّیات، إنما المؤمنون اِخوۃ ، یومٌ لك و یومٌ علیك ، حدیثٌ خُرافۃٌ ، صِغار الامور یھیج الکبار ، وَعدٌ بِلا وفاءٍ عداوۃٌ بلاسبب ، مِلحٌ علی جُرحٍ ، بعد البلاء یکون الثناء ، الحرب خدعۃٌ ، السَلَف تلفٌ ، الحلیۃ تفتق الحیلۃ ، خُذِ القال من فمِ الاطفال ۔ بیضۃ الیوم خیرٌ من دجاجۃ غدٍ ، الیومَ سلامٌ وغداً کلامٌ ، موتُ العالِم موتُ العالَمِ ، حِرفۃ المرءِ کَنزُہٗ ، صدور الاَحرار قبور الاسرارِ ، لیس الخبر کالمعاینۃ ، رضاءُ الربِّ فی رضاءِ الوالدِ وسَخَط الربِّ فی سَخَط الوالدِ ۔ الاناۃُ مِن اللّٰہِ والعجلۃُ من الشیطان ۔ الوقتُ الاول من الصلوٰۃ رضوان اللّٰہ والوقت الآخر عفو اللّٰہ ، افضل الاعمال الحبُّ للّٰہِ والبُغضُ لِلّٰہ ۔ الجارَ ثم الدار ۔

لعن رسول اللہ الرجل یلبس لبسۃ المرأۃ والمرأۃ

تلبس لبسۃ الرجل ۔ الدراھم مراھم عشب ولا بعیر

**ترجمہ کرو:** برّوبحر میں فساد ظاہر ہوگیا۔ (کونپلے) پھل اور پھول مت توڑ۔

شرو فساد چھوڑ دو۔ دکن والے کھٹائی شوق سے کھاتے ہیں۔ (غریب) خاندان

روٹی املی کے سالن سے کھاتا ہے، کسی کو نہ جھڑکو، کیا انسان دنیا میں ہمیشہ رہے گا؟

دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں۔ نیکوں کے لئے جنت ہے اور وہ اس

میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بروں کے لئے دوزخ ہے اور وہ اس میں ہمیشہ

رہنے والے ہیں۔ خندہ پیشانی بہترین چیز ہے۔ کہو کم، کرو زیادہ، کامیابی

عمل سے پاؤ گے نہ کہ قول سے۔

## تمرین (اَللّٰھُمَّ)

اللّٰھمّ احفظنا من کل بلاء الدنیا وعذاب الاخرۃ،

اللّٰھمّ اغفرلنا ذنوبنا وارحمنا وانت ارحم الراحمین

اللّٰھمّ انا نسئلک الجنۃ ونعوذبک من النار، اللھم

اِنَّا تُبنا الیک فتُب علینا اِنّک انت التّواب الرحیم، اَللّٰھُمَّ
ارزُقنا مِنَ فضلک رِزقًا حَسَنا وانت خیرالرازقین، اَللّٰھُمَّ
اکتُب لنا فی الدنیا حَسَنَۃً وفی الآخرۃِ حسنۃً، انت وَلیّنا
فی الدنیا والآخرۃِ فاغفِرلنا وانت خیرُ الغافرین، اَللّٰھُمَّ
اجعلنا مخلِصین فی اعمالنا واقوالنا وارحم الینا ایّامنا
وانصرنا علی القوم الکافرین۔

## تمرین (اللّٰہ)

اللّٰہ خلق السمٰوات والارض، وخلق کل شیٔ وھوبِکُلِّ
شیٔ علیمٌ۔ لیس لہ حاجۃٌ الی شیٔ ولکلّ شیٔ الیہ
حاجۃ وھو الغنی الحمید، یغفِرلنا ذنوبنا ویرحمنا وھو
الغفور الرحیم، وسیسئلنا یومَ الدین عن اعمالنا، عذابہ شدید
وثوابہ عظیم، لیس لہ فناءٌ۔ ھوحیٌّ لایموت ولیس لہ
والدٌ ولا ولدٌ ولاصاحبۃٌ فنعبدہ ولانعبد غیرہ ولا نسجد

للشمس ولا للقمر وهو موجود بكلّ مكان ولكن، لا

ينظره احد، وهذا ليس بعجيب، اَلاتعلمون اَنّ في

العالم اشياءَ كثيرة لاننظرها كالهواء، وهو موجود بكلّ مكان

ونشعر باثارِه في كلّ شئ فكما لاتنظرون الهواء فكذلك لا

تنظرون الله وأياتُ وجودِه ظاهرة من كلّ شئ وقد قال الله

انّ في السّموات والارض لَاٰياتٍ للمؤمنين۔

وهو احد: ليس له شريك في ملكه، وإلّا لظهر الشرُّ

والفساد بين الشُركاءِ، وفسدتِ الارضُ والسماء و

خربتِ الدنيا، الاتعلمون اَنّ المدينةَ لايكون فيها

ملوك بل يكون ملك واحد فقط وإلّا لتفسُد الحكومةُ

وتخرب المدينة۔

# نظم (١)

ايها الطلاب: قوموا بالعزام للمعالي
واطلبوا العلم فان العلم زين للرجال
واطلبوا العز دواما باتحاد و تصال
واعلموا ان شتات القوم عنوان الزوال
واحذروا الكذب دوما والزموا صدق المقال
والزموا خدمة قوم انها خير فعال
واصبروا عند البلايا واثبتوا مثل الجبال

لعمدة الأدباء العلامة

السيد ابراهيم الحيدرابادى (المغفورله)

## (ب)

ايّها النشأُ الكِرام    اِسرَعوا نحوَ العِظامُ
بثباتٍ وَ اعتِزام    واسبِقوا كلّ الانامُ

لايَعوقُ العازِمين    خوفُ شئٍ باليقين
فلَهم فى كلِّ حين    فى الورىٰ فتحٌ مبينٌ

لاتكونوا فى الخِصام    واحذَروا شرَّ اللِئام
وَاعلموا انّ السلام    والمعالِى فى الرِئام

اِلزَموا خيرَ الصفات    اِلفوقَ! حتى المهات
انّما شرّ الحيات    فى خِصامٍ وشتات

لاتكونوا فى ضلال    عن طريقِ الاعتدال
واضرِبوا خيرَ مثال    فى مقالٍ وفعال

(للمصنّف)

# (ج)

اس نظم میں جمع مؤنث سالم کو زبر و زیر کی حالت میں استعمال
کیا گیا ہے:۔

اسمعی یا بنتِ نُصحًا ۔ کَلِماتٍ طیّباتٍ
اِعلَمِی انّ المَعالِی ۔ فی اداءِ الواجباتِ
واعبدی اللّٰہ دوامًا ۔ ربَّ ھدٰی الکائِنات
وارغَبی عن کلّ لھوٍ ۔ فی مواقیت الصلٰوۃِ
وَاعلِمِیھا غیرَ شیٍٔ ۔ واحفَظیھا عن فواتِ
والزمی خدمۃَ اُمٍّ ۔ وابِ طولَ الحیاتِ
وانصری کلَّ ضعیفٍ ۔ وارحمی المُستَضعفاتِ
وَالزمی خُلقًا جمیلًا ۔ واحذِری من سیّئَاتِ
بِالحیا نفسَکِ زینی ۔ اِنَّہ زَینُ البناتِ

واصحَبى دومًا بناتٍ طيِّباتٍ خَفِرات

عَاقلاتٍ عالماتٍ صابراتٍ شاكرات

واضْربى خيرَ مثالٍ للبنات الأُخرَياتِ

فاعمَلى يا ايّها البِنتُ بِهٰذى الْكلماتِ

اِنّما فيها نجاحٌ فى حياتٍ ومماتِ

للمصنّف

# تمرين

كيف حالك؟ ماذا تفعل فى هذه الايام؟ أتروح الى المدرسة؟ أتقف فى الطريق؟ اين تضع كتبك فى الصّف؟ اى الاشياء فى محفظتِكَ؟ بأىّ قلم يكتب التلاميذ فى كراريسهِم؟ أقلم الرصاص ارخص من قلم الحبر؟ مع من تلعب بكرة القدم؟ أتجب الرياضة البدنية على كلّ تلميذ؟ أتكون الهِمّاية والبراة عند كلّ تلميذ؟

أيجئ جميع التلاميذ بفروض المدرسة كلّ يوم؟ ماذا

يفعل التلاميذ فى الفترة؟ ماذا يقول المعلّم للتلاميذ

حين الدرس؟ من يكتب بالطباشير واين؟ اىّ ولد

محبوب بين الاعمام والاخوال والاخوان والاخوات؟

من خلقك؟ من يخلق الناس ويرزقهم؟ من جعل

الشمس والقمر والنجوم واين؟ متى تطلُع الشمس؟ متىٰ

تغرُب؟ من يرحم العباد؟ من يغفر الذنوب؟ أيعبد اللّٰهَ

الاغنياءُ؟ من يدخل الجنّة ومن يدخل النّار؟ أتعوذون بالله

من الشيطن؟ أيجئ يوم القيمة؟ أتقولون انّ اللّٰه ولد؟

تنظرونه؟ ألكم الهٌ غيره؟ أكلّ شئ من قدرته؟ أسجد

بليس لِلّٰهِ كما سجد الملائكة؟ ماذا قال؟ هل العصيان

أب الخيار؟ أتجئ بالخضروات؟ من يبيعها؟ اى الخضروات

سنده؟ هل الاسفاناخ نافع للمريض؟ اتنفع البطاطة؟

أتاكلون الطماطم كثيرا؟ هل الرجلة باردة ام حارّة؟ أترشفون الانبج ام تقطعونه بالسكّين؟ ايّ الفواكه تجدون عند الفاكهانى؟ من يبيع القشطة؟ أتبيعها المرأة؟ اتمزج الماء باللبن؟

متىٰ تقوم انت واخواتك من النوم؟ ومتىٰ تقوم امّك واخواتك؟ أتروح اخواتك الى المدرسة؟ أتقرأن القرآن؟ أيفهمنه؟ أيرغبن فى التربية المنزلية؟ أيصحبن البناتِ الطيبات؟ أتنصح امّك اخواتِك كل يوم؟ أسمعت انّ المعلّمات يخدمن لخواتك؟ أكنسن البيت عند الضرورة؟ أيعملن مع امّهن؟ أطبخت امّك ادام الخضروات؟ أتطبخ اخواتك آداما لذيذة؟ كيف تجد ادام التمر الهندى؟ أتطبخ امّك ادام الوريقات الناعمة منه؟ أيكون ادامٌ بدون البصل؟

كيف تجد لحم الديك؟ أتبيض الدجاجة كلّ يوم؟ اى بيضة خير عندك؛ المقليّة ام المغليّة؟ ماذا يقول الناس فى ريح النيم؟ كيف نمشيه؟ ماذا يصنع النجّار منه؟ أيأكل الصغار الانبج الفجّ؟ أتقوم من النوم قبل الفجر؟ أتقوم البنات من النوم صباحا كمثل البنين و يعبدن ربهن؟ أسمعت اذان الفجر؟ ماذا يقول المؤذن أيذهب الناس الى المسجد للصّلوة؟ أفتمتُم الجزء الثالث من منهاج العربيّة؟ أفهمتموه جيدا؟ هل تحفظونه

**دُرست كرو:** ان انت نمير الراهمون - ذلك البنت قام لصلوة هؤلاء الكتب نافعون، ذلك البنات فامت للصلوة الفجر، ان نحن نجدكم عاقلا، ايها البنت قم لصلوة، ايها الاولاد قمُوا من نوم بكرة؛ صف لى يابنتى المدرستك، هذه البنات فى الامتحانهم نجحوا، قلى يابنت كلها تا طيبًا،

اعملى اعما لاصالحا. واعملى الصالحات، اى بنات جاؤا؟
ان المنافقون لكاذبين، ولكن المنافقون لايعلم، بنت
الصالحة يخدم امه، الاتعلم ان الصادقون محبوبين
الصالحات تصحب الصالحات، ايها البنات قوموا
بواجباتكم، انا على نعمة الله شاكرين، لاتمل نحو
الخبيثات يابنت؛ لايعوق المصائب العازمون، ان
ابرار فى نعيم، وان الفجّار فى جحيم، ايها بنات اذكروا
ربكم بكرة واصيلا، ان الورقيات الناعمة ادامهم
لذيذة.

# فہرس الفاظ الجزء الثالث

| الفاظ | معنیٰ |
|---|---|
| **الف** | |
| انفاً | ابھی۔ ابھی |
| آیات و آیة | نشانی۔ معجزہ |
| ابداً | کبھی۔ ہمیشہ |
| ابرار و برّ | نیک |
| اثم | گناہ ج آثام |
| اثناء | درمیان |
| ابواب و باب | دروازہ |
| اجرة ج اجور اجر | فیس، مزدوری۔ بدلہ |
| احتساب | بدلہ یا اجر کی امید رکھنا |
| احذیة و حذاء | جوتا |
| احرار و حرّ | آزاد |
| اخوات و اخت | بہن |

| الفاظ | معنیٰ |
|---|---|
| اخوال و خال | ماموں |
| اخوان اخوة و اخ | بھائی |
| ادام ج آدام | سالن |
| ازواج و زوج | جوڑے، بیویاں |
| اسرة | خاندان ج اسر |
| اصیل ج اصال | سرِ شام |
| اعمام و عم عمة | چچا۔ چچانی |
| اعتدال | درمیانی حالت |
| اعتزام | پختہ ارادہ |
| اغصان و غصن | ڈالی |
| اف | کلمۂ تحقیر |
| الّا | مگر۔ سوائے |
| امة ج امم | قوم یا جماعت |
| اناة | دیری۔ تامل |

| الفاظ | معنیٰ |
|---|---|
| انبیج | آم |
| انداد و ندّ | مدمقابل، مثل |
| انما | کلمۂ حصر۔ یہی۔ اس کے سوائے اور کچھ نہیں |
| انیس | دوست۔ جس سے انس ہو۔ |
| او | یا |
| اوسط | درمیانی۔ بیچ کا |
| اسفاناخ | پالک |
| **الباء** | |
| باطل | جھوٹ۔ بیکار |
| بامیة | بھنڈی |
| باذنجان | بیگن |
| بدر ج بدور | چودھویں رات کا چاند |

بسلط ج بسط فرش

بصل پیاز

بطاطة آلو

بکرة سویرے

بنفسها خود (مونث)

بَعُدَ دور ہوا

بنین و ابن بیٹا

باض انڈا دیا

بیض و بیضة انڈا

بیع باع (بیچنا) بیچا

## التاء

تباب نقصان۔ تباہی

تَبِع پیروی کیا

التربیة المنزلیة امور خانہ داری

تطریز کشیدہ۔ سوزن کاری

تعب (تھکن) تھک گیا

التمر الهندی املی

توب تاب توبہ کرنا توبہ کیا

## الثاء

ثبت جما رہا۔ ثابت رہا

## الجیم

جار ج جیران پڑوسی

جحیم دوزخ

جدار ج جدران دیوار

جرة ج جرار گھڑا

جرح زخم

جلیس ج جلساء ہمنشیں

جمال خوبصورتی

جمع جمع کیا

جهیر بلند۔ بڑی (آواز)

جاء جیئ آیا (آنا)

جاب لایا

## الحاء

حبط رائیگاں ہوگیا (عمل)

حب و حبة دانہ

حتی تک۔ یہاں تک کہ

الحدیقة العمومیة باغ عامہ

حذر بچا۔ ڈرا

حرم محروم کیا

حسد حسد کیا۔ کسی کی برائی چاہی

حجر ج احجار پتھر

حرفة پیشہ

حسن اچھا

حسب سمجھا۔ گمان کیا

حضور حاضری

حفدة و حفید پوتا

حموضة کھٹائی

حمید قابل تعریف
حول اطراف
حین وقت
حیّ ج احیاء زندہ

## الخـــاء

خاسر (ون) نقصان اٹھانے والا
خُلد (ون) ہمیشہ رہنے والا
خبز روٹی پکایا
خبیثات و خبیثۃ بری چیز
خداع دھوکا
خدم خدمت کیا
خراب، خرب ویران ویران ہوا
خرافۃ بالکل جھوٹی بات
خزی رسوائی

خشب ج اخشاب لکڑی
خضروات ترکاریاں
خضار ترکاری بیچنے والا
خطابۃ تقریر۔ لکچر
خفرات و خفرۃ شرم وحیا والی
خیاطۃ، خاط سینا سیا

## الـدال

داجنۃ پالتو
دام یدوم ہمیشہ رہا رہنا
دجاجۃ ج دجاجات
ودجاج مرغی
درج ج ادراج میز کا خانہ جس میں کتابیں وغیرہ رکھی جائیں

دقیق ۔ آٹا، باریک
دیار و دار گھر
دیدان و دودۃ کیڑے
دیک مرغ ج دیوک
دین ج ادیان طریقہ مذہب
دیوان ج دواوین کچہری

## الـذال

ذاق، ذوق چکھا ۔ چکھنا

## الـراء

رحبۃ خرقہ
رجیم مردود، ہانکا ہوا
رحمٰن مہربان (سب پر)
رشف چوسا
رضوان خوشنودی

رغِبَ عن منہ موڑ لیا
رفع عن اٹھایا۔ نکال دیا
راح روح گیا (جانا)
ریح ج ریاح ہوا
ریش و ریشۃ پر

## الزاء

زوال کسی چیز کا دور ہو جانا نہ رہنا
زین زینت

## السین

ساذج سادہ
سبورۃ تختہ سیاہ
سبق آگے بڑھ گیا
ستر چھپایا۔ ڈھانکا
سجل رجسٹر
سخط ناراضی
سراب گرم ریت جو دور سے پانی معلوم ہوتی ہے دھوکا
سرع جلدی کیا
سریر و سرور تخت
سعادۃ خوش نصیبی
سکّر شکر
سکّین ج سکاکین چھری
سلف قرض
سوق ج اسواق بازار
سھر جاگا
سار سیر چلا (چلنا)
سیئات و سیئۃ برائی

## الشین

شبابیک و شبابک کھڑکی
شبر ج اشبار بالشت
شراء خریداری۔ خرید و فروخت
شتات پھوٹ۔ پراگندگی
شعر و شعرۃ بال
شعر معلوم کیا
شفیق مہربان
شمال بایاں
شھد حاضر ہوا۔ گواہی دیا

## الصاد

صاحبات و صاحبۃ سہیلی۔ دوست
صدح، صداح بانگ
صدر ج صدور سینہ
صالحون و صالح اچھا۔ نیک
صحاف و صحفۃ رکابی
صحب ساتھ ہوا
صحیح تندرست
صغو بچپن

صلب سخت

صوت ج اصوات آواز

صنع صنع بنانا۔ بنایا تیار کیا

## الضاد

ضلال گمراہی

ضیاء روشنی

## الطاء

طباخۃ طبخ پکوان پکایا

طباشیر چاک

طبقات و طبقۃ کلاس درجہ

طلاقۃ الوجہ بشاشت

طریق ج طرق راستہ

طماطم ٹماٹر

طین مٹی

طول النہار دن بھر

## الظاء

ظل ج اظلال سایہ

## العین

عالمین و عالم جہاں

عبث بیکار

عجل جلدی

عریض چوڑا

عرف کلغی

عصب پٹی باندھا

عصر عصیر نچوڑا۔ رس

عصیان نافرمانی

عجن گوندھا (آٹا)

عدۃ کئی۔ چند

عدو ج اعداء دشمن

عصیب سخت۔ دشوار

عقود و عقد گرہ

علاء بلندی

علیکن تم پر (مونث) (جمع) لازم ہے

عنایۃ توجہ

عنوان ج عناوین سرنامہ۔ پتہ

عاد عود لوٹا (لوٹنا)

عاذ عوذ پناہ مانگا

عاق عوق روکا

## الغین

غرفۃ ج غرف کمرہ

غضب غصہ میں آیا

غضیض نیچی (نگاہ)

غنم ج اغنام گوسپند بکرا، بکری (مذکر و مونث دونوں کے لئے)

## الفـــاء

فاحشة بری بات (حد سے زیادہ)

فاخر عمدہ (لباس)

فجّ کچا (پھل)

فجار و فاجر گنہگار

فراخ و فرخ چوزہ (پرندوں کا بچہ)

فسد بگڑا، خراب ہوگیا

فم منہ

فوات کسی چیز کا گزر جانا

## القاف

قاعة ج قاعات دالان ہال

قتل مار ڈالا

قبض علی قبضہ کیا (پکڑ لیا)

قد تحقیق۔ کبھی (اگر مضارع پر داخل ہو)

قدر قدرت

قدور و قِدر ہانڈی

قرب نزدیک ہوا

قرعة لاٹری

قط ماضی منفی کی تاکید کبھی نہیں

قطع کاٹا

قلقاس ایک قسم کا آلو اروی

قَنِع قناعت کیا

قال قول کہا (کہنا)

قام قوم اٹھا (اٹھنا)

## الکاف

کَاَنَّ گویا کہ

کفر ناشکری کیا، کفر کیا

کنز ج کنوز خزانہ

کنس جھاڑو دیا

کان کون تھا (رہا)

## اللّام

لِاَجله اس کے واسطے

لئام و لئیم کمینہ

لحم گوشت ج لحوم

لزم لازم ہوگیا

لص ج لصوص چور

لعبة الغمیضة آنکھ مچولی

لقط دانہ چگا۔ اٹھایا

## المیم

مبین کھلم کھلا۔ صاف نمایاں

مدح تعریف کیا

مُرّ کڑوا

مزج ملایا

مشط مشط کنگھی کیا کنگھی

مستضعفات کمزور عورتیں

مضر نقصان دینے والا

مطبخ ج مطابخ باورچی خانہ

معالی بلندیاں

معروف اچھی بات نیکی

مغلیۃ ابلا ہوا (انڈا)

مفسدون خراب لوگ

مقلیۃ تلا ہوا (انڈا)

مقاعد و مقعد ج نشست

معاینۃ آنکھوں سے دیکھنا

لیلۃ مقمرۃ چاندنی رات

مکتبۃ ج مکاتب کتبخانہ

ملأ بھرا (پانی وغیرہ)

ملاعق و ملعقۃ چمچا

ملائک و ملک فرشتہ

ملح نمک

مندیل ج منادیل رومال۔ دستی

مواقیت و میقات وقت

## النون

نجار بڑھئی

نجح نجاح کامیاب ہوا کامیابی

نحو طرف۔ جیسے۔ تقریباً

نَدِم نادم ہوا

نذیر ڈرانے والا

نساء و امراۃ عورتیں

نشاء نوجوان

نظیف صاف۔ ستھرا

نعیم نعمت (اچھائی جو دوسرے کے لئے کی جائے)

نقیصۃ برائی۔ بے عزتی عیب

نواۃ ج نوی گٹھلی

نهر جھڑکا

## الواو

وارف گھنا (سایہ)

والّا ورنہ

وجب واجب ہوا

وجد پایا

ودع چھوڑ دیا

وافر زیادہ

وریٰ مخلوق۔ دنیا

| | | |
|---|---|---|
| وريقات ناعمة جگر | ولی ج اولياء دوست سرپرست | **الياء** |
| وسخ میلا | **الهاء** | يانع پکا |
| وصف بیان کیا | هاج، يهيج برانگیختہ کیا | يسير تھوڑا۔ آسان |
| وصل پہنچا | هرع دوڑا۔ تیزگیا | يمين دایاں۔ سیدھا |
| وضع رکھا | هن وہ (جمع مونث) | يوم الدين بدلہ کا دن۔ قیامت |
| وقاحة بے شرمی | | |
| وقف ٹھرا | | |

**ملاحظة** :- اسماء کی جمع کے لئے "ج" اور واحد کے لئے "و" اشارةً لکھ دیئے گئے ہیں۔

**وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين**